خدا کی مرضی،

ہمارا راستہ

خدا کے دل کی دریافت کرنا جیسے روت

اُس سے محبت رکھتی ہے ، سیموئیل اُس کی خدمت کرتا ہے ، اور اُس کے لوگ اُسے رد کرتے ہیں

روت اور پہلا سیموئیل کی کتابوں سے لی گئی کہانیاں

منجانب جیکی اوسچ

" میں نے تیرے کلام کو اپنے دل میں رکھ لیا ہے ---۔"

زبور 119:11

اقتباس کو بائبل مقدس، نیو انٹر نیشنل ورژن سے لیا گیا ہے (آر)، کاپی رائٹ (سی) 1973، 1978، 1984، منجانب انٹر نیشنل بائبل سوسائٹی، زونڈروان کی اجازت سے استعمال کردہ۔ بامحفوظ تمام حقوق۔(رائٹس)

آ غا ز

تعارف

سبق نمبر1

1۔روت کی کہانی کا تعارف

2۔الفاظ خوشگوار اور تلخ پر عکس

3۔روت کھیتوں میں سٹے (بالیں) جمع کرتی ہے

4۔روت کے لیے بوعز کی فکر

5۔روت کی بوعز کے لیے عزت

سبق نمبر2

1۔محبت کی کہانی جاری رہتی ہے

2۔عالی ظرف کر دار اور رشتہ دار مرد۔ چھڑانے والا

3۔بوعز کا دعوت نامہ اور انجام دہی

4۔شادی کی برکات

5۔برکت کیا ستدعات اور عکس

سبق نمبر3

1۔سیموئیل کا نسب نامہ

2۔سیلاآ کی جانب سفر

3۔سیموئیل کی خدمت کے لیے تیاری

4۔حنہ کی خوشی

5۔عیلی اور اُس کے بیٹے

سبق نمبر4

1۔بیٹوں کا فرق

2۔سیموئیل کے لیے خدا کا بُلاوہ

3۔کہانی پر نظر ثانی

4۔عیلی اور اُس کے بیٹوں کی موت

5۔عہد کے صندق کا سفر

 ©2009 FULLVALUE MINISTRIES

سبق نمبر5

1۔اسرائیلی خداوند کی طرف لوٹتے ہیں

2۔اسرائیل بادشاہ کا تقاضا کرتا ہے

3۔خدااسرائیل کے بادشاہ کے طور پر رد کیا گیا

4۔ساول سیموئیل سے ملتا ہے

5۔ساول عزت کی نشت کو حاصل کرتا ہے۔

سبق نمبر6

1۔ساول بادشاہ کو مسح کرتا ہے

2۔ساول کی بادشاہ کے طور پر نافرمانی

3۔ساول کی بادشاہت پر نظر ثانی

4۔یاد دہانی: زبور130

5۔کہانی پر نظر ثانی: خدا کی مرضی، ہمارا رستہ

©2009 FULLVALUE MINISTRIES

آغاز

جیسا کہ آپ اپنے بائبل کے مطالعہ کے، " خدا کی مرضی، ہمارا رستہ " کے ساتھ آگے بڑھتے ہیں، یہ اُس مہم کو جاری رکھے گا جسے آپ کی بقیہ زندگی کو شکل دینے کے لیے تیار کیا گیا ہے۔ آپ کا سفر آپ کے لیے بے مثال ہو گا اور یہ بائبل میں آپ کے بڑھتے ہوئے علم کے سرگرم جذبے اور خواہشمند ہونے کا احاطہ کرے گا اور کچھ مزید نئے کرداروں کی دادرسی کرے گا جیسے کہ، یوسف اور اُس کے بھائیوں کی۔ آپ کی اِس مطالعہ کے وعدوں کے لیے پابندی آپ کی زندگی کو مالا مال کر دے گی جب خدا آپ کے ساتھ اپنے کلام کے وسیلہ بات کرتا ہے۔

آپ کو پانچ چیزوں کو اپنے ہاتھ میں رکھنے کے لیے حوصلہ افزائی کی جاتی ہے۔ یہ چیزیں پورے مطالعہ میں استعمال کی جائیں گی۔ آپ اِنہیں اپنے سیکھنے کے تجربے کو بڑھانے کے لیے روزمرہ کے مطالعہ کے لیے استعمال کریں گے۔

1۔ یہ بائبل سٹڈی: خدا کی مرضی، ہمارا رستہ

2۔ بائبل مقدس کا نیو انٹرنیشنل ورژن (این آئی وی)۔ نوٹ: اگر آپ اِسکے لیے نئی خرید کر رہے ہیں، تو ایسی بائبل دیکھیے جس میں یہ چیزیں ہوں:

الف۔ بائبل میں دی گئی انفرادی کتابوں کے ساتھ فہرست

ب۔ ہر صفحہ کے وسط میں قابلِ ترجیح کراس ریفرنس کے کالم

پ۔ بائبل کی پشت پر کنکورڈنس، اور

ت۔ پشت پر کچھ بنیادی نقشے بھی پائے جاتے ہوں۔

3۔ پین یا پینسل اور ہائی لائٹر

4۔ نوٹ بک یا ٹیبلٹ

5۔ 3 ضرب 5 یا 4 ضرب 6 کے انڈکس کارڈ۔

چوتھے فیچر کے ساتھ جس کی نمبر 2 میں فہرست دی گئی ہے آپ مناسب طریقے سے اپنی سٹڈی کی تیاری کریں گے اور کامیابی کے ساتھ کلام کے وسیلہ آگے بڑھنے کے لیے تیار رہیں گے۔ جب آپ اپنی بائبل خرید رہے ہوں تو اپنا انتخاب کرنے میں مدد کے لیے دُکاندار سے کچھ پوچھنے میں ہچکچاہٹ محسوس نہ کریں۔ راہنمائی کے لیے کہیں خاص کر جب آپ دئے گئے کراس ریفرنس کی تلاش کر رہے ہوں۔

کچھ جسے آپکو جاننے کی ضرورت ہے: بائبل کے مختلف ترجمے بیرون ملک بائبل سٹوروں اور برنس اور نوبل قسم کے سٹوروں پر دستیاب ہیں۔ اِس مطالعہ کے لیے صلاح کردہ ترجمہ نیو انٹرنیشنل ورژن ہے، جو این آئی وی کے طور پر جانا جاتا ہے۔ اِس بائبل سٹڈی میں حوالہ جات این آئی وی ترجمہ میں سے ہیں۔ اِس ورژن کو اصل عبارت سے ترجمہ کیا گیا ہے مفکرین متفق ہیں کہ یہ ترجمہ غیر معمولی طور پر درست اور آج کی زبان کے استعمال کے لیے ہے۔ بہت سے دیگر اچھے ترجمے دستیاب ہیں اور بعض اوقات بائبل کے خاص اقتباس کو واضح کرنے میں مدد دیتے اور سمجھ دیتے ہیں۔ مختلف ترجموں میں اضافہ کرتے ہوئے، کچھ بائبلوں کو پبلشرز کی جانب سے" بائبل سٹڈیز" بائبل کی استقرائی سٹڈی"، یا لائف ایپلیکیشن بائبل" کے طور پر پیش کیا جاتا ہے۔ یہ بائبلیں کشادہ نوٹس اور دیگر وسیع فیچرز کی پیشکش کرتی ہیں۔

اپنی بائبل کی نشاندہی کرنے میں ہچکچاہٹ محسوس نہ کریں۔ آپ کو اجازت ہے! اِسی لیے قلم اور ہائی لائٹر شامل ہیں۔ یہ مطالعہ کے لیے آپ کی اپنی بائبل ہے۔ اپنے نوٹس، اپنے انڈر لائن کرنے، ہائی لائٹ کرنے، دائرہ اور تیر کے نشان لگانے کے ساتھ اِسے اپنی بنائیے! خیالات، سوالات، اور مطالعہ کے ذریعہ اپنے سفر کے طریقہ کار کو ریکارڈ کرنے کے لیے آپ کو اپنی نوٹ بک یا ٹیبلٹ استعمال کرنے کی حوصلہ افزائی کی جاتی ہے۔

 ©2009 FULLVALUE MINISTRIES

چھ اسباق میں سے ہر ایک کو پانچ حصوں میں تقسیم کیا گیا ہے۔ یہ حصے محض آپ کو بر وقت انداز میں مطالعہ کے ذریعے آگے بڑھنے میں مدد کرتے ہوئے راہنمائی کریں گے۔ آپ کے مطالعہ کی رفتار آپ پر منحصر ہے۔ بعض اوقات سبق زیادہ وقت کا تقاضا کرتا ہے اُس کی نسبت جو آپ کے پاس ہوتا ہے اور یہ تقاضا کرے گا کہ آپ اِسے ایک سے زائد نشستوں میں مکمل کریں۔ دوسرے اوقات پر آپ شاید سبق کے ایک حصے کو مکمل کریں اور اگلے پر جانے کا انتخاب کریں۔

اگر یہ بائبل کے مطالعہ کی آپ کی پہلی کوشش ہے، تو آپ کو اِس مطالعہ (سٹڈی) بعنوان "بائبل کو اپنا بنایے" کے ساتھ آغاز کرنے کے لیے حوصلہ افزائی کی جاتی ہے۔ یہ ایسا مطالعہ ہے جو آپ کی سٹڈی میں اشاراتی اوزار مہیا کرتی ہے اور آپ کو بائبل میں مکمل آگاہ ہونے کے قابل بناتی ہے۔ بائبل کو اپنا بنایے کو ویب سائٹ سے ڈاون لوڈ کیا جاسکتا ہے www.FullValue.org ۔ اضافی یونٹس کو بھی بلا معاوضہ ڈاون لوڈ کیا جاسکتا ہے۔

"خدا کا منصوبہ، ہمارا انتخاب" پیدائش کے پہلے گیارہ ابواب کا مطالعہ ہے۔

"خدا کا وعدہ، ہماری برکت" ابراہام کی کہانی ہے جو پیدائش 12۔25 میں پائی جاتی ہے۔

"خدا کی وفاداری، ہماری اُمید" اضحاق اور یعقوب کی کہانی ہے جو پیدائش 25 : 36 میں تحریر ہے۔

"خدا کی معافی، ہماری آزادی"، پیدائش 37۔50 میں یوسف اور اُس کے بھائیوں کی کہانی ہے۔

"خدا کا بُلاوہ، ہماری رہائی"۔ حصہ اول اور دوم میں خروج کی کتاب شامل ہے

خدا کی حضوری، ہماری فتح" یشوع اور قضاۃ کی کتابوں میں سے لی گئی کہانیوں کی سٹڈی ہے۔

اگرچہ یہ مطالعات سفارش کردہ ہیں، یہ اِس نویں یونٹ بعنوان خدا کی مرضی، ہمار ہمارا رستہ " کے مطالعہ میں کامیابی کے لیے ضروری نہیں ہیں۔

آخر پر، آپ کو یہ سمجھنے کی ضرورت ہے کہ اِس سٹڈی کو آپ کے لیے لکھا گیا ہے تاکہ آپ اپنے طور پر سیکھنے کے قابل بن جائیں۔ اِسے دوستانہ طریق کے ساتھ تیار کیا گیا ہے۔ خود نظم وضبط کے درجہ کے ساتھ آپ مواد کو بغیر کسی مشکل کے ڈھانپ لیں گے۔ اور اُسی وقت، سٹڈی خوش کن ہوگی۔ آپ نئی معلومات کی حاصل کریں گے۔ آپ دوسروں کے ساتھ نئی سیکھ اور بصیرتوں کو بانٹیں گے۔ اور، آپ سے کچھ چیلنجنگ سوالات پوچھے جائیں گے جو جوابات مانگیں گے۔

اِس جواب کی پیش بینی کرتے ہوئے آپ کو مطالعہ کے لیے اپنے ساتھ دو دوستوں کو سنجیدگی سے دعوت دینے کی حوصلہ افزائی کی جاتی ہے۔ ہوسکتا ہے کہ آپ اور آپ کی بیوی دو یا تین جوڑوں کو اپنے ساتھ سٹڈی میں شامل کرنا پسند کرے۔ ہوسکتا ہے آپ ایسے کمپلس کے کمرے میں رہتے ہوں اور آپ کے دوست ہوں جنہیں آپ مطالعہ میں دعوت دینا پسند کرتے ہوں۔ ہوسکتا ہے کوئی کام کے وقت سیکھنے کے لیے دعوت دے اُسے جو خدا بائبل میں کہتا ہے۔ ہوسکتا ہے آپ کسی کلیسیا (چرچ) سے منسلک ہوں یا چرچ کو جانتے ہوں جہاں اِس کی کلاس کی پیشکش کی جاتی ہو جہاں طالبِ علموں کو اُس بارے بات چیت کرنے کی اجازت ہو جو اُنہوں نے پورے ہفتہ کے دوران سیکھا ہوتا ہے۔ جو کوئی بھی آپ کی صورتِ حال ہو، ہفتہ میں ایک بار ایک چھوٹے گروہ میں اکٹھے ہوتے ہوئے ایک محفوظ ماحول بنائے جہاں آپ اکٹھے دوستوں کے طور پر بائبل کے مطالعہ میں بڑھ سکیں اور بصیرتوں کو بانٹ سکیں۔ آپ کے سٹڈی گروپ میں افراد، خواہ وہ بڑا ہو یا چھوٹا، وہ آپ کے مطالعہ کو بھرپور بنادے گا جیسے آپ اُن کی مدد کرتے ہوئے اُنہیں بھرپور بناتے ہیں!

اب آغاز کرنے کا وقت ہے! روت کی کتاب کو اپنی بائبل میں سے کھولیں اور مہم کو شروع ہونے دیں۔

 ©2009 FULLVALUE MINISTRIES

تعارف

خدا کی مرضی، ہمارا رستہ میں تین مختلف اشخاص کی کہانی شامل ہے۔ روت، ایک بیوہ اور اجنبی، اپنی ہر چیز کو پیچھے چھوڑتی ہے اور اپنی ساس نعومی کے ساتھ وعدہ کی سرزمین کی طرف بڑھتی ہے جہاں وہ خدا کے لوگوں کے درمیان زندگی بسر کرتی ہے۔ اپنے آپ کو نعومی سے الگ کرنے کے باوجود، روت اپنی بقیہ ساری زندگی کو نعومی کے لیے وقف کرتی ہے۔

دوسرا شخص سیموئیل ہے جو ایک بانجھ رحم میں حمل میں پڑا۔ جسے کم سنی میں ہی واپس خداوند کو دے دیا گیا، اُس نے کاہن عیلی کے اختیار کے زیرِ سایہ ہیکل میں خدمت کی۔ خداوند کے لیے اُس کی وفادار خدمت اُس کی زندگی کے تمام ایام کے لیے گواہی تھی۔ حتمی طور پر، سیموئیل وہ ایک تھا جسے خدا نے ساول کو مسح کرنے کے لیے مقرر کیا تھا، یہ اسرائیل کے بادشاہ کے طور پر تیسرا شخص ہے۔ ساول اسرائیل کا مجسمہ تھا جیسے لوگ خدا کے ساتھ اپنے تعلق میں زندگیاں بسر کرتے تھے۔

بادشاہ کے طور پر خدمت کے لیے خدا کی طرف سے چُنے گئے، ساول نے خداوند سے دستبردار ہونے کا انتخاب کیا اور خدا کے احکامات کی نافرمانی میں اپنی زندگی بسر کی۔ اور ساول کی مانند، اسرائیل خدا کے چُنے ہوئے لوگ تھے۔ ساول کی مانند ہو لوگوں پر بادشاہ کے طور پر مسح کیا گیا تھا، اسرائیلی خدا کے عہد کے لوگ تھے۔ ساول کی مانند جس پر خدا کا روح قدرت کے ساتھ نازل ہوا، اسرائیلیوں کو خدا کی طرف سے قوت ملی کہ وہ اُس ملک کو فتح کریں جسے خدا نے اُنہیں اُن کی ملکیت کے طور پر اُنہیں دیا تھا۔ اور، ساول کی مانند، جس نے نافرمانی، بغاوت کا انتخاب کیا اور آخر کار خدا کو رد کیا، ایسے ہی اسرائیلیوں نے خدا کو اپنے بادشاہ ہونے کے طور پر رد کیا اور اپنے بادشاہ کا تقاضا کیا تاکہ وہ دوسری قوموں کی مانند بن سکیں۔

اسرائیل کو اِس سوال کے ساتھ مخاطب ہونا تھا: اُن کا خدا کون ہو گا؟ خروج 32 میں موسیٰ کی راہنمائی کے زیرِ سایہ ہم نے پڑھا کہ کتنی جلدی لوگ اپنے خدا کو دوسرے دیوتا، سونے کے بچھڑے کے ساتھ تبادلے کے لیے تیار تھے۔ ہارون کے ساتھ اُن کی خواہشات کی رضامندی اور لوگوں کے خوف سے اُس نے اُن کی بت پرستی میں اُن کی راہنمائی کی۔ 1 سیموئیل 13۔15 میں ہم سیکھیں گے کہ کیسے ساول نے لوگوں کی نافرمانی کا انتخاب کرتے ہوئے منتشر ہونے میں راہنمائی کی کیونکہ وہ، بھی، اپنے اعمال کے لیے بہانے رکھتا تھا اور لوگوں سے ڈرتا تھا۔ اسرائیل کی مانند، ساول کو اِس سوال کو رکھنا تھا: اُس کا خدا کون ہو گا؟ اور، موسیٰ کی مانند نفرت کرتے ہوئے ہارون اور اُس کے لوگوں نے کیا کیا، سیموئیل ساول کی ملامت کرتا ہے اور اُس کے اعمال کی سزا سُناتا ہے۔" سو چونکہ تُو نے خداوند کے حکم کو رد کیا ہے اِس لیے اُس نے بھی تجھے رد کیا ہے(1 سیموئیل 15 : 23)"

حتمی طور پر، سوال کہ اسرائیل اور ساول بادشاہ کو ایک جیسے سوال کے ساتھ مخاطب ہونا تھا جس کا آپ کو اور مجھے جواب دینا تھا۔ میرا خدا کون ہو گا؟ وہ خدا کون ہو گا جس سے محبت کرتا، خدمت کرتا اور فرمانبرداری کرتا ہوں؟

جیسا کہ آپ اِس سٹڈی میں مبتلا ہوتے ہیں ہو سکتا ہے آپ خدا کے کلام کی فرمانبرداری میں خوشی کو پائیں، اُس کے ساتھ اپنے قریبی تعلق کو رکھتے ہوئے اپنی زندگیوں میں شادمان ہوں، اور اُس کی مرضی کا عکس پیش کرتے ہوئے خوش ہوں۔ کہ اُس کی مرضی آپ کا رستہ بنے جسے خدا کے روح کے وسیلہ آپ کو طاقت ملے جب آپ اکیلے خداوند کی اپنے نجات دہندہ اور بادشاہ کے طور پر عبادت کرتے ہیں۔

سبق نمبر ایک۔ حصہ نمبر 1

تعارف:

قضاۃ کی کتاب اور پہلا سیموئیل کے درمیان محبت کی کہانی آتی ہے۔ روت کی کتاب صرف چار ابواب پر مشتمل ہے۔ یہ کہانی اُس وقت رونما ہوتی ہے جب قاضی حکمرانی کیا کرتے تھے۔ یہ وہ وقت تھا جب اسرائیل کو اپنے قاضیوں کی نہیں سُننا تھی بلکہ اپنے آپ کو دوسرے معبودوں کے سامنے آلودہ کرنا تھا اور اُن کی عبادت کرنا تھی، وہ وقت جب اسرائیل نے اپنے بُرے اعمال اور سرکش راہوں کو ترک کرنے سے انکار کیا تھا(قضاۃ2 : 17،19)۔

روت کی کہانی ہو سکتا ہے آپ کے لیے نامانوس نہ ہو۔ اِس سبق میں آپ سے ایک ایسی عورت کا تعارف کرایا جائے گا جو اپنے گھر بار کو چھوڑتی ہے اور اسرائیلیوں کے خدا، اُن کے لوگوں اور تہذیب کو گلے لگاتی ہے۔

اسائنمنٹ:

پڑھیے روت 1 ۔

اِس باب میں کرداروں کی پہچان کیجیے

صورتِ حال کیا ہے؟

فیصلہ جات کیا ہیں؟

مشقیں:

جیسے کہ آپ 1۔4 آیات میں فیملی ٹری کے چارٹ کو پڑھتے ہیں:

(خاوند) ________		(بیوی) ________	
(بیٹا) ________	(بیوی) ________	(بیٹا) ________	(بیوی) ________

1۔ یہ خاندان کہاں سے آیا تھا اور کیوں اُنہیں چھوڑا گیا(1 آیت) ؟

____

____

2۔ اُنہوں نے کہاں رہنے کا انتخاب کیا (2 آیت)؟

3۔ دو بیٹے جو موآب سے تھے اُنہوں نے عرفہ اور روت سے شادی کی۔ نعومی کے خاندان کے ساتھ کیا ہوا(3 – 5 آیت)؟

4۔ موآب میں نعومی تک کیا خبر پہنچی تھی(6 آیت)؟

5۔ عورت جس نے گھر واپس جانے کی تیاری کی اور یہودیہ کی راہ پر چل دی۔ نعومی نے 8 آیت میں اپنی بہو کو کیا کرنے کے لیے کہا؟

اُس کی برکت کیا تھی؟

کہ خداوند خدا:

کہ خداوند خدا:

6۔ عورت کا کیا جواب تھا(10 آیت) ؟

7۔ نعومی کیوں اصرار کرتی تھی کہ وہ گھر واپس لوٹ جائیں(11۔13 آیات)؟

8۔ عرفہ نے کیا کیا؟

روت نے کیا کیا؟

9۔ نعومی نے اصرار کیا کہ روت اپنے لوگوں اور اپنے دیوتاوں کے پاس لوٹ جائے۔ روت کا جواب کیا تھا؟

روت نعومی کو چھوڑنے والی نہیں تھی۔ صرف موت اُس عورت کو جدا کر سکتی تھی۔

10۔ پس، اِن دو عورتوں نے بیت الحم کی جانب سفر کیا۔ اُن کی آمد سراسر جنبش کا سبب تھی۔ بیت الحم کی عورتوں نے پوچھا:

11۔ نعومی چاہتی تھی کہ لوگ اُس کے غم کو جانیں۔ لفظ نعومی کا مطلب خوشگوار ہے۔ اب وہ چاہتی ہے کہ اُسے اِس طرح بلایا جائے(20 آیت)

اِس سے کیا مراد ہے

؟____

اُس نے کیسے اپنی زندگی کو دیکھا(21 آیت)؟

____

____

12-22 آیت جو کچھ رونما ہوا اُس کا خلاصہ پیش کرتی ہے۔ اُس حوالہ پر غور کیجیے موآبی کے طور پر روت، نعومی کی بہو کے لیے پیش کیے گئے۔ یہ سال کا کونسا وقت تھا؟

____

سبق نمبر ایک۔ حصہ نمبر 2

درس و تدریس:

کہانی بالکل سادہ ہے۔ یہاں قحط ہے۔ یہ خاندان کسی اجنبی ملک میں جاتا ہے جہاں کھانا دستیاب ہے۔ مو آب میں رہتے ہوئے عورت کا شوہر مر جاتا ہے اور وہ دو بیٹوں کے ساتھ اکیلی رہ جاتی ہے۔ اُس کے بیٹے شادی کرتے ہیں اور کچھ عرصہ بعد وہ بھی مر جاتے ہیں۔ تین بیو وائیں واپس گھر جانے کا فیصلہ کرتی ہیں۔ ایک بہو واپس اپنے خاندان میں لوٹ جاتی ہے اور دوسری بہو اپنی ساس کے ساتھ ہی رہنے پر بضد ہے اور وہ دونوں بیت الحم لوٹ جاتی ہیں۔

بیت الحم کی عورتیں بڑی مشکل سے یہ یقین کرتی ہیں کہ یہ عورت جو یہاں آئی ہے وہ نعومی ہے۔ نام اہم ہیں۔ نام نعومی کا مطلب خوشگوار ہے لیکن نعومی اِس نام سے انکار کرتی ہے اور چاہتی ہے کہ اُسے مارہ کہا جائے جس کا مطلب تلخی ہے۔

دوبارہ 20 اور 21 آیات کو پڑھیں۔ وہ کیا کہتی ہے کہ خداوند نے اُس کے لیے کیا؟

"میری زندگی کو بنایا____________________"

" مجھے واپس لایا____________________"

"رکھا____________________"

"مجھے لائی____________________"

خوشگوار ہونے سے تلخی کی جانب، نعومی کی زندگی کسی چیز کے لیے عیاں نہیں ہوتی بلکہ اُس المیہ کے لیے جو دیکھنے میں اچھا نہیں ہے۔ اُس کا شوہر اور بیٹے مر گئے۔ وہ اپنی زندگی کو خوشی سے خالی قیاس کرتی ہے۔ نعومی کے نقطہ نگاہ سے وہ ایمان رکھتی ہے کہ اُس کی یہ حالت محض اِس لیے ایسی ہے کیونکہ خدا اُس پر ایسا کرنے کو لایا۔ خداوند قادرِ مطلق خدا نے اُس کے لیے ایسا کیا۔ وہ ایک پسی ہوئی عورت ہے۔

عکس:

ہماری زندگیوں میں حالات و واقعیات تلخ بننے کا سبب بن سکتے ہیں۔ ہم، نعومی کی مانند، اپنی حالتوں کے لیے خداوند پر الزام لگا سکتے ہیں۔ ہم زندگی کے تلخ بننے اور خالی ہونے، مصیبت اور بدقسمتی سے بھرے ہونے کا الزام لگا سکتے ہیں۔ زندگی کے لیے یہ جوابات یہ سب دُکھی عمل کا حصہ ہیں لیکن آخر پر ہم اِس انتخاب کے ساتھ چھوڑ دیے جاتے ہیں کہ ہم کیسے زندگی بسر کریں گے۔ کیا ہم تلخی اور ناراضگی والی زندگی بسر کرنے کے مطیع ہونگے؟ قابلِ دعوت سوال یہ ہے: اُن اوقات کے دوران میں زندگی کے جواب کے لیے کیسے انتخاب کرونگا جب یہ خالی اور دُکھوں سے بھری دکھائی دیتی ہے؟

____

____

کن طریقوں سے آپ کی زندگی نعومی کی زندگی کا عکس پیش کرتی ہے (خوشگوار)؟

____

اور ماراہ(تلخ) ________________________________ ؟

دعا:

اے خداوند، بعض اوقات زندگی حالات وواقعیات سے بھری ہوتی ہے جو دُکھ اور درد کا سبب بنتے ہیں۔ میں اپنی تلخی، خالی پن، ناراضگی اور بدقسمتی کا الزام اور تہمت جلدی سے تُجھ پر لگانے کو پاتا ہوں۔ میں تیری طرف مڑنے کی بجائے تُجھ سے دور ہوتا ہوں۔ تُو ہی ایک جو میری تلخی سے مجھے شفا دیتا ہے، میرے خالی پن کو بھرتا ہے اور مجھے ناراضگی اور بدقسمتی کے ظُلم سے آزاد کرتا ہے۔ میرے دل کو کھول کہ میں تجھے حاصل کرنے اور تیری حضوری میں تجھے خوش آمدید کر سکوں۔

____

____

____

____

سبق نمبر ایک۔ حصہ نمبر 3

اسائنمنٹ:

پڑھیے روت 2۔ جب آپ اِسے پڑھتے ہیں آپ سے ایک نیا کردار متعارف کرایا جائے گا۔

نیا کردار کون ہے؟

ہم اُس سے کیا سیکھتے ہیں؟

نعومی اور روت کے ساتھ اُس کا کیا تعلق ہے؟

مشق:

1 آیت میں ہم کس سے ملتے ہیں؟____

ہم اُس کے بارے کیا سیکھتے ہیں؟

____

1۔ روت کیا کرنا چاہتی تھی (2 آیت)؟____

2۔ وہ کہاں بالیاں چُننے گئی (3 آیت)؟____

3۔ بوعز نے اپنے نوکروں سے کیا کہا اور نوکروں نے کیا خبر دی (5-7 آیات)؟

____

____

4۔ بوعز نے روت پر کیسی مہربانی دکھائی (8-9 آیات)؟

____

____

5۔ روت نے کیسے جواب دیا (10 آیت)؟

____

6۔ بوعز نے اُسے سب چیزیں بتائیں جو اُسے اُس کے بارے بتائی گئی تھیں۔ پھر وہ اُسے دو برکات دیتا ہے (12 آیت)؟

الف۔ کہ خداوند

:____

ب۔ کہ تُم:____

7۔ایک اجنبی کے طور پر روت ایک غلام لڑکی کی نسبت کم قائم رہی۔اِس کے باوجود، روت نے 13 آیت میں اُس سے کیا پوچھا؟

8۔بوعز نے اپنے کام کرنے والوں کو کیا ہدایت کی(15۔16 آیات)؟

9۔بوعز کی مہربانی اور فراخدلی نے نا صرف روت کو برکت دی بلکہ نعومی کو بھی۔روت شام تک باحفاظت بالیں چُنتی رہی۔اُس نے غلہ کے تقریباً آدھے حصے کو اکٹھا کر لیا اور بوعز نے اُسے فراخدلی سے موقع دیا کہ وہ نعومی کے لیے دریادل بنے اُس کے لیے جسے پیچھے چھوڑا گیا تھا۔نعومی نے روت سے کیا کہا(19 آیت)؟

10۔نعومی نے روت کو بوعز کے بارے کیا بتایا؟ وہ کون تھا(20 آیت)؟

11۔21 آیت میں روت اپنی ساس کو اپنے اور بوعز کے درمیان جو کچھ واقع ہوتا رہا اُس کی خبر دیتی رہی۔

الف۔نعومی نے کیا کرنے کے لیے روت کی حوصلہ افزائی کی(22 آیت)؟ ________

ب۔روت کھیتوں میں کتنی دیر تک رہی؟ ________

ج۔روت یہ سارا وقت کہاں رہی؟ ________

درس و تدریس:

استثناء25 : 5 -6 ہمیں نعومی کے دُکھ کے بارے کچھ سمجھ دیتی ہے۔اِس کے جوہر میں یہ آیات کہتی ہیں کہ اگر ایک آدمی مرتا ہے اور اپنی بیوی کو بغیر بیٹے(اولاد) کے چھوڑتا ہے تو اُس آدمی کا بھائی اُس بیوہ سے شادی کرے۔اِسے اپنے مردہ بھائی کا نام قائم رکھنے کے لیے کیا جاتا تھا تا کہ وہ اسرائیل میں بھول نہ جائے۔اب نعومی اور روت کی حالت کا قیاس کیجیے۔نعومی کا خاوند اور اُس کے بیٹے مر چکے ہیں۔یہاں کوئی ایک بھی نہیں ہے جو خاوند کے خاندانی نام کو قائم رکھے۔روت کو کسی سے شادی نہیں کرنا تھی کیونکہ اُس کے خاوند کا بھائی بھی مر چکا تھا۔جب بوعز نے روت کے لیے اپنی مہربانی اور حمایت دکھائی، تو نعومی ایسا کہتی ہے کہ،" اُس نے زندوں اور مردوں کے لیے اپنی مہربانی کو دکھانے سے نہیں رُکا۔"

جب نعومی بوعز کے لیے " ہمارے چھٹکارہ دلانے والے" کے طور پر اشارہ کرتی ہے، وہ کہہ رہی ہے کہ اُس نے خاندان کے نام کو زندہ رکھنے کے لیے ذمہ داری اُٹھائی ہے۔ بوعز نے روت سے شادی کرنے کے لیے یہودی قانون کے تحت اِس ذمہ داری کو رکھا۔یہ مردہ خاوند کی ساری جائیداد کے لیے سچ تھا۔احبار25: 25۔28 کہتی ہے کہ اگر ایک شخص غریب ہے اور اُسے اپنی جائیداد میں سے کسی چیز کو بیچنے کی ضرورت ہے، تو قریبی رشتہ دار کو اِسے خریدنا یا چھٹکارہ دلانا ہوتا تھا جسے بیچا گیا ہو۔وہ ایک چھٹکارہ دلانے والا شخص تھا۔ہم اِس سبق میں تھوڑی دیر بعد اِس چھٹکارہ دلانے والے آدمی کی ذمہ داریوں اور کردار پر قریبی نظر ڈالیں گے۔

سبق نمبر ایک۔ حصہ نمبر 4

استدعا:

روت 2 میں ہم نے دو مختلف صفات پر غور کیا، ایک نمایاں صفت اُس آدمی بوعز کی ہے اور دوسری اُس عورت روت کی ہے۔ یاد رکھیے، یہ ایک محبت بھری کہانی ہے۔ روت 4 میں ہم سیکھتے ہیں کہ بوعز روت سے شادی کرتا ہے۔ کہانی مختصر ہے اور ہم اُن کے قائم ہوئے تعلق کو پہلے ہی دوسرے باب میں دیکھتے ہیں۔ آئیں پہلے بوعز پر غور کرتے ہیں:

1۔ روت 2 : 8 -9 کو دوبارہ پڑھیے۔ روت کے لیے بوعز کی کیا ہدایات تھیں؟

بوعز روت کی حفاظت اور بچاؤ کے بارے فکر مند تھا۔ اُس کی ہدایات کو یاد کیجیے۔

2۔ روت 2 : 14۔16 کو دوبارہ پڑھیے۔ بوعز کا روت کے لیے کیا مہیا کردہ تھا؟

بوعز اِس بارے بھی متاسف تھا کہ روت مناسب فراہمی کو رکھتی تھی۔ وہ اُس سے نہیں چاہتا تھا کہ وہ مقدور بھر خوراک رکھے بلکہ نعومی کے لیے بکثرت اکٹھا کرے اور یہاں تک کہ وہ بیچنے کے لیے ہو۔

1۔ خدا آدمیوں کو اپنی بیوی اور اپنے خاندان کی حفاظت و کفالت کی وجدانی خواہش کے ساتھ پیدا کر چکا ہے۔ بوعز نے اِن صفات کو اِس طرح بیان کیا جس کا تعلق روت کے ساتھ تھا۔ جدید اوقات میں یہ صلاحتیں اکثر ترک اور رد کر دی جاتی ہیں۔ نئے عہد نامے میں افسیوں کی کتاب میں مقدس پولس آدمیوں کو اپنی بیویوں سے اُسی طرح محبت رکھنے کی نصیحت کرتا ہے جس طرح مسیح نے کلیسیا سے محبت رکھی اور اُس کے لیے اپنی جان دی دے۔ ایک لمحہ لیجیے اور اُن اوقات کو یاد کیجیے جب آپ نے آدمی کی اپنی بیوی کے لیے محبت کا مشاہدہ کیا ہو۔ جو اُس آدمی کی جانب سے کہا یا کیا گیا تھا جس کا تعلق اُس کی بیوی کی حفاظت اور کفالت کی خواہش کو عیاں کرتا ہو؟

سبق نمبر ایک۔ حصہ نمبر 5

اب آئیں روت پر غور کرتے ہیں:

1۔ روت 2: 7، 10، 13، 23 کو دوبارہ پڑھیے۔ روت کے بارے آپ کونسی کرداری صفات کا مشاہدہ کرتے ہیں؟

الف۔ 7 آیت: ____

ب۔ 10 آیت: ____

ج۔ 13 آیت: ____

د۔ 23 آیت: ____

1۔ نئے عہد نامے کی کتاب 1 پطرس میں، مقدس پطرس عورت کی حوصلہ افزائی کرتے ہیں کہ وہ اپنی اندرونی خوبصورتی ظاہر کرے جو کبھی ماند نہیں پڑتی۔ شریفانہ اور خاموش روح کی خوبصورتی۔ ططس کے نام اپنے خط میں مقدس پولس رسول عورتوں کی حوصلہ افزائی کرتا ہے کہ وہ باادب اور شفقت اور شکر گزاری کا نمونہ بنیں۔ کیسے یہ صلاحتیں روت کی زندگی میں نظر آتی ہیں؟

____

____

____

2۔ اِس لمحے تھوڑا وقت لیجیے اور قیاس کیجیے جب آپ نے بیوی کی اپنے خاوند کے لیے محبت کا مشاہدہ کیا ہو۔ عورت کی جانب سے کیا کہا یا کیا گیا تھا جس سے اُس کی اپنے خاوند کے لیے عزت ظاہر کی ہو جیسے کہ اُس کی روح اُس کے خاوند کے لیے شرافت، خاموشی، مہربانی، اور شکرانے کو منعکس کرتی ہو؟

____

____

____

3۔ روت کے لیے بوعز کی محبت کو کیسے بیان کیا جاتا تھا اور روت کی جانب سے بوعز کے لیے کیسے ایک دوسرے کی محبت کو عیاں کیا جاتا تھا اور ایک کی ماند نہ پڑنے والی اندرونی خوبصورتی؟

____

____

____

دعا:

پیچھے مڑیے اور اُس صورت پر غور کیجیے جسے آپ مخالف جنس کے لیے منعکس کرتے ہیں خواہ وہ آپ کے خاندان کے رکن، بیوی، کاروباری ساتھی ہوں یا دوست ہوں۔ خداوند سے درخواست کیجیے کہ وہ آپ کو محبت کی خوبیاں دے جو اُس کی محبت دونوں آدمیوں اور عورتوں کے لیے عیاں کرے۔ اُن پائے جانے والے فرق کے لیے اُس کا شکریہ ادا کیجیے جو اُس نے آدمیوں اور عورتوں میں رکھے ہیں اور اُن فرق صلاحتیوں کے برکت کے طور پر حاصل کیے جانے کے لیے اُس سے درخواست کریں۔

سبق نمبر دو۔ حصہ نمبر 1

اسائنمنٹ:

روت اور بوعز کی محبت کی کہانی روت 3 میں جاری رہتی ہے۔ جب آپ سبق کو پڑھتے ہیں اِس کا مشاہدہ کیجیے۔

روت کے لیے نعومی کی ہدایات

روت کے اِس قدم کے لیے بوعز کا جواب

بوعز کی فراخدلی

مشق:

1۔ نعومی روت کے لیے کیا کرنا چاہتی تھی(1 آیت)؟

روت 1 : 9 میں ہم گھر کے تصور بارے کیا سیکھتے ہیں ؟

گھر کا" آرام" کیا پیش کرتا ہے کہ بیوہ کے طور پر زندگی گزارنا کھیتوں میں بالیں چُننا(روت 3: 1):؟

2۔ نعومی کی روت کے لیے کیا ہدایات ہیں(3۔4 آیات)؟

روت نے فرمانبرداری سے نعومی کے ہدایت نامے کا جواب دیا(5 آیت)؟

3۔ کیسے اور کہاں بوعز نے روت کا سامنا کیا(7 -9 آیات)؟

کسے روت نے کہا کہ وہ تھی؟ کسے اُس نے بوعز کے ہونے کے لیے کہا(9 آیت)؟

4۔10 آیت میں بوعز نے روت کے بارے کیا کہا؟

5۔ بوعز روت سے کیا وعدہ کرتا ہے (11۔13 آیات)؟

6۔ وہ اُسے کیا کرنے کی ہدایت کرتا ہے ؟

7۔ وہ کسی کے اُٹھنے سے پہلے اُس کے پاؤں کو چھوڑتی ہے اور اُسے پہچان سکتی ہے۔ وہ آخری چیز کیا ہے جو اُس نے اُس کے لیے کی (15 آیت)؟

ایک بار پھر بوعز اپنی فراخدلی کو بیان کرتا ہے جب وہ اُسے دونوں نعومی اور روت کے لیے خوراک دیتا ہے۔
8۔ نعومی یہ جاننے کی خواہاں تھی کہ کیا واقع ہوا اور روت بتانے کی خواہاں تھی! 18 آیت میں نعومی کی آخری ہدایت کیا ہے ؟

روت نے اُس شفیق آدمی کے گھر میں آنے کی خواہش کو ظاہر کیا۔ اُس نے اپنی ساس کی فرمانبرداری کو بیان کیا اور خدا کے قوانین کا احترام کیا جس کی نعومی عبادت کرتی تھی۔ اب ہر چیز بوعز کے ہاتھوں میں تھی۔ نعومی بوعز کے بارے کیا کہتی ہے ؟

"کیونکہ وہ آدمی ______________________________ "

سبق نمبردو۔حصہ نمبر2

استدعا:

روت 3 میں ہمارے پاس وہ قابلیتیں ہیں جو دونوں مرد اور عورت اپنے تعلق میں لاتے ہیں۔ پہلی کا ذکر روت 3 : 11 میں کیا گیا ہے۔ روت کی بوعز کے قصبے کے تمام لوگوں کے ساتھ کیسا رویہ تھا؟ وہ اُس کے بارے کیا جانتے ہیں؟

امثال کی کتاب عورت کے عالیٰ ظرف کردار کی بات کرتی ہے۔ اِن حوالہ جات سے ہم اِس عورت کے بارے کیا سیکھتے ہیں؟

1۔امثال 12 : 4 میں کیا فرق ہے؟

2۔امثال 14 :1 میں کیا فرق ہے؟

اور، امثال 24 : 3 میں کیسے گھر تعمیر ہوا؟

________________ اور ________________

3۔امثال 31: 10۔12

بیوی کے ساتھ ایک شوہر جس میں عالی ظرف کردار کی کمی________________

کیا یہاں کوئی عورت ہے جو آپ کے ذہن میں ایک عالی ظرف کردار کے طور پر قائم رہتی ہے؟ اُسے کونسی چیز گرویدہ کرنے والا بناتی ہے؟

وہ چند کونسی چیزیں ہیں جو وہ کہتی اور کرتی ہے جو آپ کے ذہن میں ایک عالی ظرف کردار والی عورت کے طور پر بیٹھتی ہے؟

اگر آپ ایک خاتون ہیں، تو عورت کی عالی ظرفی کی کونسی صفات آپ قائم کر رہے ہیں؟ اپنی زندگی پر رشک کرنے کے لیے آپ کونسی صفات چاہیں گے؟

دوسری خاصیت جو اُن کے تعلق میں لائی گئی ہے اُسے بوعز کے ساتھ منسوب کیا گیا ہے۔ وہ ایک عزیز شفیع انسان تھا۔ 11 اور 12 آیات میں بوعز اِس ذمہ داری کی پہچان کرتا ہے کہ اُس کا ایک خاندان ہے اور یہ بھی شناخت کرتا ہے کہ روت ایک عالی ظرف کردار رکھنے والی عورت ہے۔ وہ کہتا ہے کہ اُس کے دوستوں اور معاشرے کے درمیان اُس کی نیک نامی بُرا بھلا کہنے سے بالاتر ہے۔ لیکن 12 آیت میں بوعز روت کو کیا نئی معلومات دیتا ہے؟

اِس آدمی کو پہلے اُسے چھڑانے کے لیے موقع دیا گیا تا کہ وہ اُسے مکمل اور قانونی طور پر رکھ سکے۔ اگر وہ روت کو چھڑانا چاہتا ہے، اُسے اُس کی غربت بھری زندگی سے اور ایک بیوہ اور اجنبی ہونے کے طور پر رد کیے جانے سے بچانا چاہتا ہے، تو یہ اچھا ہو گا، بہر حال، بوعز روت سے کیا وعدہ کرتا اگر پہلا قرابتی اِس ذمہ داری کو پورا کرنے کا خواہاں نہیں ہے ؟

ایک مرتبہ پھر اُسے بچاتے ہوئے، بوعز 13 آیت میں کیا اصرار کرتا ہے ؟

بیوہ کا مستقبل جیسے کہ روت اور نعومی تھیں اکثر نااُمیدی کی حالت میں ہوتا ہے۔ زندگی کٹھن ہوتی ہے۔ بیواوں کو نظر انداز کیا جاتا تھا۔ اُن کے لیے کم توجہی دکھائی جاتی تھی اور اور غربت بھری زندگی اُن کی قسمت قیاس کیا جاتا تھا۔ یہودی قانون بیوہ کے لیے اُس کے مردہ خاوند کے نام کو قائم رکھنے کے لیے کسی قرابتی کے ساتھ ہونے کے ذرائع کو رکھتا تھا۔ نعومی کے اور بیٹے نہیں تھے اِس لیے یہاں روت سے شادی کرنے کے لیے کوئی اور دیور (بھائی) نہیں تھا۔ روت نعومی کی حفاظت کرنے کا انتخاب کرتی ہے اور اُس کی خدمت کے لیے اپنے ملک کو چھوڑتی ہے۔ اگرچہ وہ موآب کے ملک میں ایک اجنبی تھی، خدا نے اُس نعومی کی وفاداری کے لیے اُسے برکت دی۔

نعومی یہ جاننے کے لیے پُرجوش تھی کہ بوعز قرابتی تھا۔ اُس نے روت کی حوصلہ افزائی کی کہ وہ یہ تلاش کرے کہ اگر وہ اُس کے قرابتی ہونے کی ذمہ داری کو قبول کرے (روت 3 : 1۔2)۔ یہ وہ ایک شخص تھا جس نے خاندان کو بڑھانے کی ذمہ داری لی جس کا مطلب تھا کہ قرابتی رشتہ دار اُن کی دیکھ بھال کرنے والا بن سکا تھا۔ قرابتی رشتہ دار کو بیوہ سے شادی کرنے کے لیے مجبور نہیں کیا گیا تھا۔ اگر وہ بیوہ سے شادی نہیں کرتا، تو دوسرے قریبی رشتہ دار کو موقع دیا جاتا تھا۔ یہودی تہذیب میں میراث بیٹوں میں منتقل کی جاتی تھی۔ اگر ایک قرابتی بیوہ سے شادی نہیں کرتا، تو اُسے بغیر کسی چیز کے اکیلا چھوڑ دیا جاتا تھا۔

ایک مسیحی کے لیے، قرابتی، چھڑانے والا یسوع ہے۔ اُس نے ہمیں اپنی زندگی، موت اور جی اُٹھنے کے وسیلہ سے روحانی غربت اور موت کی زندگی سے چھڑایا اور آزاد کیا۔ اُس نے ہمیں چھڑایا اور ہمیں خدا کی اپنی ملکیت بنایا۔ ہمیں قیمت دے کر خریدا گیا تھا(1 کرنتھیوں 7 : 20) ہمارے قرابتی کے طور پر اُس کی قُربانی ہماری ضمانت ہے کہ ہم خدا کی ذاتی ملکیت بنتے ہیں۔ ہماری زندگیاں اب ہمیشہ کے لیے اُس کے ساتھ خوشی، سلامتی، ضمانت اور ابدی زندگی کی بھرپوری کے ساتھ اکٹھے بسر ہوتی ہیں۔

یاد دہانی:

اپنے ذہن میں 1 پطرس 1 : 18۔19 کو رکھیے۔ اقتباس کو دھیان سے پڑھیے۔ اپنے آپ کو دیکھیے، خواہ مرد یا عورت ہو، ایک بیوہ کے نااُمید قسمت، مایوس اور غریب ہونے کے طور پر۔ یہ ذہن نشین کیجیے کہ آپ یسوع، اپنے قرابتی سے آزاد کیے جا چکے ہیں۔ وہی ایک ہے جس نے تمہیں اپنے قیمتی خون دینے اور بہانے کے آپ کی خالی زندگی کو چھڑایا اور آپ کو اُس سب دے معافی دلائی جو آپ نے غلط کیا تھا۔ اُس کی زندگی کی قُربانی ہمیں اُس کے ساتھ کثرت بھری زندگی دیتی ہے۔ خوشخبری سے لطف اندوز ہوں جو آپ کو چھڑا چکی ہے! انڈکس کارڈ کی پشت پر تعریف اور شکر گزاری کے الفاظ لکھیے کہ یسوع مسیح آپ کا چھڑانے والا ہے!

سبق نمبر دو۔ حصہ 3

اسائنمنٹ:

اِسی اثناء میں بوعز بوعز وقت ضائع نہیں کر رہاہے۔ وہ قرابتی کا سامنا کرنے کو ہے۔ جب آپ اِس باب کو پڑھتے ہیں بوعز کے اُس آدمی کے ساتھ برتاو کے طریقہ کار پر غور کیجیے۔

پڑھیے روت 4 : 1۔12 اور مندرجہ ذیل پر غور کیجیے:

بوعز کے جوڑ توڑ

یہ واقع کہاں رونما ہوتا ہے ؟

سارے کام کے لیے گواہی

مشق:

1۔ کہانی کا یہ حصہ کہاں رونما ہوتا ہے(1 آیت)؟

شہر کا دروازہ ایسی جگہ تھی جہاں لوگ اکٹھا ہوا کرتے ور دن بھر کے معاملات کے بارے بات چیت کیا کرتے اور کاروباری کاروائیوں پر بات کرتے تھے۔ شہر کی دیوار کے ساتھ یہ جگہ تھی جہاں اجنبی اور سیر کرنے والے داخل ہوتے اور خوش ہوتے تھے۔

1۔ قرابتی کے لیے بوعز کا کیا دعوت نامہ تھا؟

2۔ کس نے بوعز کو اُن میں شامل ہونے کی دعوت دی(2 آیت)؟

آپ کیوں شک کرتے ہیں کہ اُس نے اُنہیں بات چیت کرنے کی دعوت دی؟

3۔ بوعز کیا سلجھانا چاہتا تھا(3۔4 آیات)؟

4۔ بوعز معاملے کو کیسے پیش کرتا ہے ؟

5۔ آدمی کا جواب کیا ہے (4 آیت)؟

6۔ بوعز نے 5 آیت میں اُس آدمی کے ساتھ کونسی اضافی معلومات کا ذکر کیا؟

7۔ اِس وقت آدمی کیا جواب دیتا ہے (6 آیت)؟

قرابتی اُس زمین کو چھڑانے کا خواہاں نہیں ہے۔

8۔ آیت 7 ہمیں اِس کی بصیرت دیتی ہے جو 8 آیت میں رونما ہونے کا ہے۔ چھٹکارے کے لیے اور حتمی طور پر منتقل ہونے کے لیے کیا ضروری تھا؟

اور پھر، 8 آیت میں کیا رونما ہوتا ہے؟

9۔ آیت 9 ہمیں بتاتی ہے کہ بوعز تمام بزرگوں کو نمائندگی کے لیے اکٹھا کرتا ہے اور کیوں وہ اِس عوامی جگہ کا انتخاب کرتا ہے۔ کیوں؟

10۔ 9 اور 10 آیات میں وہ کس چیز کے گواہ ہیں؟

جائیداد کو حاصل کرنے کی کاروائی اور پھر بیوی سے شادی کرنا بوعز کے لیے بالکل مختلف تھا اُس کی نسبت جو آج مغربی تہذیب میں لوگوں کے لیے ہے۔ آدمی کے اُس پیش کش کے الفاظ کو رد کرنا اور پھر اپنے جوتے اُتارنا اور اِسے کسے اور کو دیکھا اُن گواہوں کے سامنے تا کہ یہ معاملہ پکا اور مہر شُدہ ہو جائے۔ کسی کاغذ پر دستخط نہیں ہوتے تھے۔ کسی قانونی دستاویزات کی ضرورت نہیں ہوتی تھی۔

1۔ بوعز نے اِن گواہوں کے سامنے جائیداد اور بیوی کو حاصل کیا۔ پھر اِن گواہوں نے بوعز کو تین برکات دیں:

روت کے متعلق____________________________________

نوٹ: 11 آیت میں روت کے برکت روت کی زرخیزی کے لیے دعا ہے۔ لیاہ اور راخل جنہیں آپ یاد کر سکتے ہیں بزرگ یعقوط کی بیویاں تھیں۔ لیاہ کے حمل میں پڑنے میں کوئی مشکل نہ تھے، اور نتیجہ کے طور پر اُس نے سب کو جنم دیا لیکن بارہ بیٹوں میں سے دو۔ راخل، دوسری جانب، اُسے بڑی مشکل کا سامنا تھا۔ یوسف کو پیدا کرنے سے پہلے وہ کافی عرصہ تک بانجھ تھی۔ وہ اپنے بیٹے بینجمن کو جنم دینے کے وقت مر گئی۔ اِس کے باوجود، اکٹھے " اُنہوں نے اسرائیل (یعقوب) کے گھر کو تعمیر کیا۔"

بوعز کے متعلق

نوٹ: یہ آیت ہمیں افرات کا حوالہ دیتی ہے۔ روت 1 :2 میں ہم نے سیکھا کہ نعومی افراتی کے قبیلے سے تھی اور وہ یہوداہ کے بیت الحم کے شہر میں رہتے تھے۔ کچھ حوالے افرات اور بیت الحم کے درمیان فرق نہیں کرتے۔ نقشے پر بیت الحم پر غور کیجیے جو بارہ قبیلوں کی سرزمین کو دکھاتا ہے۔

نسل کے متعلق:

نوٹ: 12 آیت یہوداہ، تمر، اور فارص کا ذکر کرتی ہے۔ کہانی کو پیدائش 38 میں بتایا گیا ہے۔ یہوداہ یعقوب کے بارہ بیٹوں میں سے ایک تھا۔ تمر حمل میں پڑا اور فارص یہوداہ کے ساتھ جڑواں پیدا ہوا ت۔ خاندان کی نسل کا تعلق فارص سے ہے۔

سبق نمبر دو۔ حصہ نمبر 4

اسائنمنٹ:

روت 4 : 13۔22 کو پڑھنا مکمل کیجیے۔ بوعز اور روت کی شادی پر خدا کی برکت پر غور کیجیے۔ اُن کے وسیلہ نعومی بھی بابرکت ٹھہری۔ مندرجہ ذیل پر غور کیجیے:
بیت الحم کی عورت کا جواب کیا ہے
بچے کے ساتھ نعومی کا تعلق
فارص کے خاندان میں کردار جس کی آپ شناخت رکھتے ہیں۔
کردار جو روت نے اسرائیل کی تاریخ میں ادا کیا

مشق:

1۔ بوعز نے روت کو اپنی بیوی کے طور پر لیا اور روت حاملہ ہوئی اور اُس نے ایک بیٹے کو پیدا کیا۔ آپ کیسے نعومی کے دوستوں اور بیت الحم کی عورتوں کے جواب کو بیان کریں گے ؟

____

____

2۔14 آیت میں کونسی پہلی چیز ہے جو وہ کہتے ہیں؟

____

____

کیونکہ بوعز نے قرابتی کے طور پر ذمہ داریوں کو قبول کیا، اِس کا نعومی اور روت کے مستقبل کے لیے کیا معنی تھا؟

____

____

نا صرف اُنہیں مہیا کرنا تھا، جیسے کہ خوراک اور پناہ گار، بلکہ نعومی کا ایک پوتا تھا! بوعز کے وسیلہ نعومی کے خاوند کے نام کے ساتھ کیا رونما ہونا تھا؟

____

____

3۔ وہ کونسی برکت ہے جو ایک عورت بچے کے لیے دیتی ہے؟

الف۔(14 آیت کا آخر)______________________________

ب۔(14 آیت کا شروع)______________________________

____

4۔ اور، اُنہوں نے نعومی کے ساتھ اُس کی بہو کے ساتھ ہونے کی خوشی منائی(15 آیت)۔ وہ روت کے بارے کیا کہتے ہیں؟

5۔ نعومی بچے کو لیتی ہے، اُسے اپنی گود میں لٹاتی ہے اور اُس کی دیکھ بھال کرتی ہے۔ کیس آپ" فخر کرنے والی دادی" کو نہیں دیکھ سکتے، جو نعومی کے چہرے پر لکھا تھا جسے وہ اپنے خاندان اور دوستوں کو دکھاتی ہے؟ اُس کی گود ایک بار پھر بھر جاتی ہے۔ پیار کرنے کے لیے اُس کا ایک پوتا ہے۔ بچے کو کیا نام دیا گیا؟

مختصر طور پر ہمیں بتایا گیا کہ کون اُن کا بیٹا بنا

اور کون اُس کا پوتا بنا

روت کو داود بادشاہ کی بڑی دادی بننا تھا

عکس:

کوئی مدد نہیں کر سکتا لیکن قیاس کر سکتا ہے کیسے نعومی کے حالات بدلے۔ باب 1 میں وہ ایک بدبخت عورت تھی اور مارہ کے نام کے لیے اصرار کیا گیا۔ اب 4 باب میں اُسے کمیونٹی کی طرف سے دیکھا گیا بہت بابرکت بانسبت اگر اُس کے ساتھ بیٹے ہوتے! کچھ لوگوں پر نظر ثانی کیجیے اور اُن معاملات پر جو اُس کی زندگی کے لیے برکت لائے۔

1 باب میں روت نے اپنے گھرانے اور اُس ساری محافظت کو چھوڑا جس کی اُسے اپنی ساس کی دیکھ بھال کرنے کے لیے پیشکش کی گئی تھی۔ اُس کی وفاداری اُسے ایک نئے ملک، نئے لوگوں، نئی تہذیب اور نئے خدا کے پاس لائی۔ خدا نے نعومی کے ساتھ بیت الحم میں آنے کے لیے اُس کے ارادے کا احترام کیا یہاں تک کہ اگر اِس کا مطلب غربت اور بدبختی تھا۔ اُن لوگوں اور واقعیات پر نظر ثانی کیجیے جو اُس کی زندگی میں برکت لائے۔

کوئی مدد نہیں کر سکتا لیکن بوعز کی تعریف کر سکتا ہے ایک راستباز شخص کے طور پر۔ اُس نے اپنے الفاظ کو پورا کیا۔ وہ قرابتی کے طور پر ذمہ داری لینے سے خوفزدہ نہیں تھا۔ اُس نے ارادہ کیا تھا کہ نعومی اور روت کو چھٹکارہ دینے والے کے بغیر چھوڑا نہیں جائے گا۔ اُن کچھ چیزوں پر نظر ثانی کیجیے جو اُس نے کیں اور کہیں جس نے اِن عورتوں کی زندگیوں کو برکت بخشی۔

سبق نمبر دو۔ حصہ نمبر 5

استدعا:

اِس کہانی میں پائے جانے والے کردار ہمیں یہ قیاس کرنے کے لیے چیلنج دیتے ہیں کہ ہم دوسروں کی دیکھ بھال کریں، خاص کر بیوواوں کی۔ پوری دُنیا میں کچھ ممالک میں حکومت اُن کی مدد کے لیے ویلفیئر کے پروگرام مرتب کرتی ہے جو اِس مشکل میں ہوتے ہے۔ کوئی مدد نہیں کر سکتا لیکن سوال اُٹھا سکتا ہے: کیا ایسی تنظیمیں ضروری ہے اگر معاشرے میں دوست اور خاندان سنجیدہ طور پر غریبوں اور ضرورت مندوں کی دیکھ بھال کا ذمہ اُٹھائیں، بیوہ، یتیم، بے گھر اور بھوکے لوگوں کا؟ آپ اپنے آپ کو ایسے لوگوں کی دیکھ بھال اور خدمت کو کہاں دیکھتے ہیں جو ضرورت مند ہوتے ہیں۔ خاندان کے وہ رکن کونسے ہیں جن کے لیے آپ قیاس کرتے ہیں کہ اُن کو ضرورت ہے جن کی آپ بہت ارادۃ خدمت کرتے ہیں؟ اپنی نوٹ بک پر اپنے کچھ خیالات تحریر کیجیے جب آپ ایسے سوالات کے ساتھ کشتی کرتے ہیں۔

4 باب میں ہم بوعز کے لیے گواہوں کی برکت (11-12 آیات) اور نعومی کے لیے عورتوں کی برکت کو پڑھتے ہیں (14-15 آیات)۔ گواہوں کی برکت منگنی یا شادی کی برکت کی مانند ہے اور عورتوں کی برکت نئے بچے کی پیدائش پر برکت کی مانند ہے۔ ہم نو بیاہتے جوڑے کے لیے ایسی ہی روایات کو جاری رکھتے ہیں اور نئے بچے کی پیدائش پر آدمیوں کے درمیان سگار کو پیش کرتے ہیں۔ ایک لمحے کے لیے قیاس کیجیے، اگر آپ کو شادی کے موقع پر دُلہے اور دُلہن کو برکت دینے کا موقع دیا گیا ہو۔ آپ کیا کہنے کی تیاری کریں گی جو اُس جوڑے کے لیے برکت ہو اور دوسروں کے لیے جنہیں اِس برکت میں اُن کے دلوں کو جوڑنے کے لیے موقع فراہم کرنے کے لیے اکٹھے ہوئے ہوں؟

____

____

اگلے وقت کو قیاس کیجیے جب آپ والدین کو نئے بچے کی پیدائش پر مبارک آباد دینے کے قابل ہیں، والدین کے طور پر آپ کی اُن کے لیے کیا برکت ہو سکتی ہے اور اُس بچے یا بچی کے لیے جو پیدا ہوا ہے؟

____

____

____

عکس:

گود محبت اور نشوونما پانے کی جگہ ہے۔ جب ایک بچے کو گود میں رکھا جاتا تھا یہ ایک بیرونی نشان تھا کہ یہ بچہ آپ کا تھا۔ روت 4 : 16 کہتی ہے کہ " نعومی نے بچے کو لیا، اپنی گود میں لٹایا اور اُس کی دیکھ بھال کی۔" ہم کتنی سنجیدگی کے ساتھ گود میں لیتے ہیں اِسے محبت کو بیان کرنے اور اِس کا تجربہ کرنے کی جگہ کے طور پر؟ خواہ آپ والدین ہیں یا دادا دادی، چچی یا چچا ہیں، دور کے رشتہ دار یا قریبی دوست، بچے کو اپنی گود میں لانے کے مواقعوں پر غور کیجیے۔ یہ وہ جگہ ہے جہاں کہانیاں بتائی اور پڑھی جاتی ہے۔ گود ایسی جگہ ہے جہاں خوراک اور نشوونما حاصل کی جاتی ہے اور لطف اُٹھایا جاتا ہے، ایسی جگہ جہاں بچہ خدا کی چیزوں سے نشوونما پاتا ہے، جہاں اُسے بائبل کی کہانیاں سکھائی جاتی ہیں، بائبل کے اقتباسات سکھائے جاتے ہیں اور اِس کے ساتھ ساتھ بائبل کی سچائیاں بتائی جاتی ہیں۔ گود ایسے جگہ جہاں بچے کو خدا کی محبت سے متعارف کرایا جاتا ہے، جہاں بچے کی درستگی کی جاتی اور اُسے سکھایا جاتا ہے، رد کرنا اور دستبردار ہونا نہیں۔ کسی کی گود میں بیٹھنے کی یادوں کو خیال میں لائیں۔ آپ کو کیا یاد ہے؟ آپ کے ذہن میں کیسے احساسات اور جذبات آتے ہیں؟ کیا آپ کی یادیں اور جذبات مثبت ہیں؟

وہ کون ہو سکتا ہے جسے آپ " اپنی گود میں لینا اور اُس کی حفاظت کرنا چاہتے ہیں "؟ دوسروں کی آنکھیں اکثر محبت کی گود کے لیے تیار رہتی ہیں۔ وہ کونسی کہانیاں ہو سکتیں ہیں جنہیں بتایئے جانے کی ضرورت ہوتی ہے یا تجربات جنہیں سُننے کی ضرورت ہوتی ہے؟ حوصلہ افزائی یا اعمال کے کونسے الفاظ ہیں جو دیکھ بھال کا تقاضا کرتے ہیں؟

دعا:

اے خداوند خدا، قادرِ مطلق باپ، یسوع کی وجہ سے جو مجھے تیرے پاس لایا، تُونے مجھے اپنے ہاتھ میں لے لیا ہے اور مجھے اپنی گود میں لایا ہے۔ تُو مجھے اپنا فرزند بنا چُکا ہے اور مجھے اپنا بیٹا یا بیٹی کے طور پر تمام حقوق اور استحقاق دے چُکا ہے۔ میں تیرے پاس آتا ہوں اور تُو ہمیشہ مجھے خوش آمدید کہتا ہے۔ اِس کے لیے میں تیرا شکریہ اور حمد کرتا ہوں۔ جو میرے چوگرد ہیں اُن کو دیکھنے کے لیے میری آنکھیں کھول جنہیں میری گود کی ضرورت ہے، ایسی جگہ جہاں تیری محبت اور دیکھ بھال جو دیا جا سکتا ہے، ایسی جگہ جہاں تیری سچائیوں کو سکھایا جا سکتا ہے، ایسی جگہ جہاں دوسرے آسکتے اور سُن سکتے اور قبول کر سکتے ہیں۔ کھلے بازووں سے مجھے دوسروں کو حاصل کرنے کے قابل بنا جیسے تیرے بازو مجھے حاصل کرنے کے لیے لگاتار کھلے رہتے ہیں۔

سبق نمبر تین۔ حصہ نمبر 1

تعارف:

سیموئیل قاضیوں میں سے آخری ہے۔ اُس کی کہانی پہلا سیموئیل میں بتائی گئی ہے۔ پہلا باب بہت سے عجیب ناموں اور مقامات سے شروع ہوتا ہے۔ اپنی بائبل کے نقشے کی جانب جایئے جو اُس سرزمین کو دکھاتا ہے جس پر مختلف قبیلوں نے قبضہ کیا ہوا تھا۔ نقشے کو استعمال کرتے ہوئے، اِن مقامات پر غور کیجیے: 1) افرائیم کا علاقہ جو یہوداہ، دان اور بنیمین کے علاقوں کے شمال کی جانب واقع تھا، 2) افرائیم کے ملک کا پہاڑ جو بنیادی طور پر افرائیم کا مغربی علاقہ تھا، اور 3) بیت ایل کے مشرق اور شمال کی جانب سیلا۔ حوالہ راماتیم یا راہام کے ساتھ دیا گیا ہے، لیکن ہو سکتا ہے آپ کے نقشے میں یہ شہر نہ ہو۔ یہ تقریباً سیلا کے جنوب سے 15۔18 میل کی دوری پر واقع ہے۔ جب آپ ایک مرتبہ اِن علاقوں کو اپنے نقشے پر دیکھ لیتے ہیں تو آپ نقل و حرکت کے لیے اپنے سارے سامان کے ساتھ ہونگے۔

آگے، بہت سے نام دیے گئے ہیں۔ یہ نام سیموئیل کی نسل کے ہیں۔ اُس کے باپ کا نام القانہ ہے۔ ہمیں بتایا گیا ہے کہ وہ ______________ سے تھا (آپ کہ سٹڈی کے اِس مقام پر اِس شہر کو راما کے طور پر حوالہ دیا جائے گا۔) اُس کا پدرانہ بزرگ صوفیم تھا۔ صوفیمی افرائیم کے ملک کے پہاڑ سے تھے۔

القانہ کا باپ______________________________

اُس کا دادا______________________________

اُس کا پڑدادا______________________________

اُس کے پڑدادے کا دادا______________________________

ہمیں بتایا گیا ہے کہ القانہ کی دو بیویاں تھیں:

.______________________________ اور ______________________________

اِن بیویوں کے بارے ہمیں کیا بتایا گیا ہے؟

____

اِن ناموں کو یاد رکھنا ہو سکتا ہے میرے اور آپ کے لیے اہم نہ ہوں، بہر حال، اسرائیلیوں کے لیے کسی کے خاندان کے پس منظر کو جاننا لوگوں کو شناخت دینے کے لیے ضروری تھا۔ ہم ایسی دُنیا میں رہتے ہیں جو ایڈریس اور شہر، ویب سائٹس اور ای میل ایڈریس، سماجی حفاظت اور اکاونٹ نمبرز کو استعمال کرتی ہے۔ یہ معلومات دوسروں کو ہمارے بارے بتاتی ہے اور یہ کہ ہم کہاں رہتے ہیں، کسی کی نسل کو جاننا اسرائیلیوں کے جاننے کے لیے مددگار تھا کہ وہ اُس جگہ جو جانیں معاشرے میں کسی کے چال چلن کے بارے میں سیکھیں جہاں وہ رہتے تھے۔

مشق:

آئیں 1 اور 2 آیات کی معلومات کو استعمال کرتے ہوئے تھوڑی سی مشق کرنے کی کوشش کرتے ہیں۔ اِس سبق میں ہم سیموئیل کے کردار بارے سیکھیں گے۔ وہ جو کچھ ہمیں اِن دو آیات سے بتایا گیا ہے اُس سے ہم اُس کے پیدا ہونے سے پہلے، سیموئیل کے بارے پہلے ہی سے کیا جانتے ہیں؟ وہ ہو گا۔۔۔

الف) ای کا بیٹا____________________

ب) ای کے قبیلے میں سے____________________

ج) اے زی____________________

د) وہ آر میں رہے گا____________________

ر) اُس کا پڑدادے کا دادا زی میں ہو گا____________________

اسائنمنٹ:

1 سیموئیل 1 : 3-20 کو پڑھیے۔ آپ مزید ناموں کا سامنا کریں جو آپ کے لیے اجنبی ہو سکتے ہیں۔ اُنہیں تحریر کیجیے اور پڑھنا جاری رکھیے۔ آپ ہمارے مطالعہ میں بعد میں اُن بارے سیکھیں گے۔ دیکھنے کے لیے چیزیں جب آپ پڑھتے ہیں:

القانہ ہر سال کیا کیا کرتا تھا
القانہ کے گھر میں زندگی کیسی تھی
حنہ کی قسم
عیلی کا الزام اور برکت
حنہ کا حمل میں پڑنا اور بیٹے کو جنم دینا

سبق نمبر تین۔ حصہ نمبر 2

مشق:

1۔القانہ کا ہر سال راما سے سیلا کی جانب سفر کرنے کا کیا مقصد تھا؟

____

____

سیلا اسرائیل کا مذہبی مرکز تھا۔ خیمہ اجتماع (ہیکل) یہاں واقع تھی اور ہر سال اسرائیلی لوگوں کے لیے یہ ضروری تھا کہ وہ خداوند کی عبادت اور قُربانیاں گزراننے کے لیے سیلا کی جانب زیارت کے لیے جائیں۔

1۔ 3 آیت میں ہمیں تین نئے کردار متعارف کرائے گئے ہیں باپ______________ اُس کے دو بیٹے یہ ہیں______________ اور______________

عیلی عبادت خانے میں سردار کاہن کے طور پر خدمت کر رہا تھا اور اُس کے دو بیٹے خداوند کے کاہن کے طور پر خدمت کر رہے تھے۔

2۔ ہم فننہ کے بارے کیا جانتے ہیں (4 آیت)؟

____

____

3۔ 5 آیت میں ہم حنہ کے بارے کیا سیکھتے ہیں؟

____

____

4۔ 6 آیت میں ہم حنہ اور فنِنہ کے درمیان تعلق کے بارے کیا سیکھتے ہیں؟

____

____

5۔ حنہ کا فننہ کے دل ازاری کرنے کے لیے کیا ردِ عمل تھا؟

____

____

6۔ القانہ نے حنہ کو کیسے جواب دیا؟

____

وہ تین " کیوں " کے سوالات کیا ہیں جنہیں وہ پوچھتا ہے (8 آیت)؟

کیوں______________________________؟

کیوں______________________________؟

کیوں______________________________؟

آخر کار، وہ کیا پوچھتا ہے؟______________________________

آپ دوسری عورت کے لیے ہمارے مطالعہ کو یاد کرسکتے ہیں جیسے کہ ابراہام کی بیوی سارہ اور یعقوب کی بیوی راخل، بانجھ عورتیں کو خاوند کے لیے شرمندگی کا باعث بنیں۔ اُسے سماجی طور پر قبول نہیں کیا گیا تھا اور اگر وہ اُس کے خاوند کے لیے ایسا کرنے کا انتخاب کرتا تو وہ اُسے طلاق دے سکتا تھا۔

1۔ حنہ سیلا میں ہے۔ کھانا ختم ہو گیا ہے۔ وہ خیمہ اجتماع میں ہے جہاں کاہن عیلی بیٹھا تھا۔ جذباتی طور پر مسخ ہو چکی ہے۔ وہ لیے رو رہی ہے کہ وہ کھا پی نہیں سکتی۔ وہ خداوند سے دعا کرتی ہے۔ وہ کیا قسم ہے جو اُس نے 11 آیت میں کھائی۔

الف۔" اگر تُو________________________________

ب۔" اور نہیں________________________________

ج۔" پھر میں________________________________

د۔" اور نہیں________________________________

2۔ حنہ نہیں چاہتی تھی کہ خداوند اُسے بھُلا دے۔ وہ چاہتی تھی کہ اُسے یاد رکھا جائے۔ وہ بیٹے کا تحفہ چاہتی تھی۔ پھر، پھر وہ اِسے واپس خداوند کو سونپنے کی قسم کھاتی ہے اور یہ کہ وہ اپنی زندگی کے تمام ایام نذیر ہو گا۔ ایک اور قاضی کون تھا جو نذیر تھا؟ دیکھیے قضاۃ 13: 7۔

____

اِس سے کیا مُراد ہے کہ اُس کے بیٹے کو نذیر بننا تھا؟ دیکھیے گنتی 6 : 2۔

____

____

3۔ عیلی کیا مشاہدہ کیا اور اُس نے کیا نتیجہ نکالا (12۔14 آیت)؟

____

____

4۔ حنہ کو قیاس کرنے کے طور پر غلط سمجھا گیا۔ 15 اور 16 آیات میں اُس نے اپنے لیے کیا کہا؟

____

____

5۔ عیلی نے خداوند کی سلامتی کی برکت اُسے دی اور وہ برکت جو خدا کو بخشا تھا جس کے لئے اُس نے درخواست کی تھی۔ کونسی قابلِ غور تبدیلیاں واقع ہوتی ہیں (18 آیت)؟

____

____

6۔ 19 اور 20 آیات ہمارے دلوں کو شادمان ہونے کا سبب دیتی ہیں۔ حنہ حمل میں پڑتی ہے۔ بچے کا نام کیا ہے؟

____

اُس کے نام کا مطلب کیا ہے؟

____

سبق نمبر تین۔ حصہ 3

تعارف:

حنہ بچے کی خواہشمند تھی۔ آخر کار وہ حاملہ ہوئی اور اُس نے ایک بیٹے کو جنم دیا اور اُس نے اُس کا نام سیموئیل رکھا۔ اُس کی خوشی کا اندازہ لگائیے! اُس کی ذلت مٹ چکی تھی۔ وہ مزید بانجھ نہ رہی۔ 1 سیموئیل 1 : 19 کہتی ہے کہ خداوند نے اُسے یاد کیا۔ کیا خدا حنہ کو بھول گیا تھا؟ اِس حوالے میں لفظ " یاد کرنے " کا مطلب ہے کہ خدا نے کام کیا۔ اُس نے بیٹے کے لیے اُس کی دعا پر عمل کیا۔ فانی انسانی مخلوق ہوتے ہوئے ہم کبھی یہ سمجھ نہیں پائیں گے کہ کیوں خداوند کچھ کی دعاوں پر عمل کرتے دکھائی دیتا ہے اور دوسروں کی دعاوں پر عمل کرتے دکھائی نہیں دیتا۔ جو ہم جانتے وہ یہ ہے کہ خدا نے حنہ کو یاد رکھا۔

بہت زیادہ انتظار کرنے اور فننہ کے تمسخر کو برداشت کرنے کے بعد، حنہ جشن منانے کے قابل ہے۔ لیکن حنہ نے اُس قسم کو بھی یاد رکھا جو اُس نے اپنی زندگی کے تمام ایام کے لیے اپنے بیٹے کو واپس خداوند کو دینے کے لیے کھائی تھی۔

اسائنمنٹ:

1 سیموئیل 1 : 21-28 پڑھیے۔

تصور کیجیے کہ کیسے حنہ خداوند کا ساری زندگی پابند رہنے کے لیے سیموئیل کو تیار کرتی ہے۔

حنہ کے جذبات کا تصور کیجیے جب وہ بچے کو چھوڑتی اور گھر واپس لوٹتی ہے۔

حنہ کے عیلی کے لیے علیحدگی کے کیا الفاظ تھے؟

مشق:

1۔ سیلا میں القانہ کے لیے سالانہ قُربانی چڑھانے کا وقت اپہنچا تھا۔ سارا خاندان وہاں گیا، سب ماسوائے حنہ اور سیموئیل کے۔ حنہ نے نہ جانے کا انتخاب کیا۔ اُس نے القانہ سے کیا کہا؟

____

____

2۔ 23 آیت میں القانہ کا جواب کیا تھا؟

____

____

اُس کے جوہر میں جو اُس نے اُسے کرنے کے لیے کہا اُس نے بہتر طور پر سوچا اور کہا کہ خداوند کی مرضی پوری ہو۔

عکس:

پس، حنہ اپنے بیٹے کے ساتھ گھر پر ہی رہی۔ کوئی مدد نہیں کر سکتا بلکہ حیران ہو سکتا ہے اُس سب کچھ کے لیے جو سیموئیل کی نشو و نما کے دوران اُس کے ذہن میں چل رہا تھا۔ وقت یقیناً گزر تا گیا۔ اُن قیمتی لمحات کے بارے سوچیے جسے وہ ہمیشہ اپنے دل میں رکھنا چاہتی تھی۔ اُس کی ہنسی اور آنسوؤں کی یادیں، اُس کی جسمانی ترقی، اُس کے پیٹ کے بل چلنے کو سیکھنے، چلنے اور دوڑنے کے لمحات، اُس کے پہلے الفاظ اور مزاحیہ طنز کی یادیں۔ وہ کونسے طریقے ہیں جنہیں آپ اپنی زندگی کی خاص یادوں کو تھامے کی کوشش کرتے ہیں، وہ اوقات جنہیں آپ کبھی بھولنا نہیں چاہتے؟

حنہ اپنے خاندان اور دوستوں کو دکھانے کے لیے تصویریں لینے اور اُنہیں سی ڈی پر محفوظ کرنے یا سکریب بُک بنانے سے قاصر ہے۔ یادوں کو صرف اُس کے دل اور دماغ میں محفوظ رکھا جا سکتا تھا۔

مشق:

1۔ آخر کار وہ وقت آ گیا۔ اُس نے دودھ چھوڑا اور یہ قُربانی اور عبادت کے لیے سیلا کی جانب جانے کا سالانہ سفر کا وقت تھا۔ سیموئیل کے ساتھ، دوسری کونسی چیزیں تھیں جو وہ ساتھ لائی؟

اِنہیں قُربانی کے لیے خدا کو نذر کرنے کے لیے ہیکل کے لیے لایا گیا تھا۔ حنہ کی قسم پوری ہونے کو تھی۔

2۔ ہم نہیں جانتے کہ سیموئیل کی عمر کیا تھی لیکن دودھ چھوڑنے کی عمر تین سال تھی۔ 24 آیت صرف اشارہ کرتی ہے کہ وہ بہت کم سن تھا۔ بغیر کسی شک کے، آپ تین یا چار سال کی عمر میں بہت مزیدار لمحات سے لطف اُٹھا چکے ہیں۔ زندگی میں اِس عمر پر بچے کو بیان کیجیے۔

اُن کی 3 یا 4 سالہ عمر کا مشاہدہ کرتے ہوئے والدین کو قیاس کیجیے۔ اُس شادمانی کو قیاس کیجیے جسے وہ اپنے بچوں سے پاتے ہیں:

3۔ اُنہوں نے بیل کو ذبح کیا اور بچے کو کاہن اعظم عیلی کو پیش کیا۔ حنہ نے اُسے کیا کہا؟

حنہ نے سیموئیل کو خدا کو دینے کا وعدہ کیا تھا اور یہ وہ لمحہ ہے جب وہ واپس کرتی ہے جو اُسے دیا گیا تھا۔ 28 آیت کہتی ہے، " اور وہاں اُس نے خدا کی عبادت کی" ممکنہ طور پر، حنہ، القانہ اور بقیہ خاندان واپس راما کو لوٹے لیکن سیموئیل کو وہاں ہیکل میں اپنی ساری زندگی خداوند کے سامنے خدمت کے لیے چھوڑ دیا گیا۔

سبق نمبر تین۔ حصہ نمبر 4

یاد دہانی:

چھوٹے سیموئیل کے بغیر واپس راما کو لوٹنے کا تصور کرنا مشکل ہے۔ اِن والدین کے ذہنوں میں کیا چل رہا تھا؟ ہم 1 سیموئیل 2 میں حنہ کی دعا سے اِس سراغ کو پاتے ہیں۔ ایک لمحہ لیجیے اور ایک آیت کو پڑھیے۔ حنہ نے کہا،

"میرا ــــــــــــــــــــــــــــ جس میں" ــ"

کوئی یہ سمجھ حاصل نہیں کرتا گھر واپسی پر اُس کی روح افسردہ ہے۔ بغیر کسی شک کے، وہ افسردہ ہے اور اِس ننھے کو یاد کررہی ہے۔ علیحدہ ہونے جانے سے اِس کھو جانے کی احساسات کے دُکھ کو محسوس کرنا انسانی حالت ہے۔ لیکن حنہ خداوند میں اپنے ایمان کی مضبوطی کو دکھاتی ہے جب وہ سیموئیل کو ہیکل میں چھوڑتی ہے۔" میرا دل خداوند میں شادمان ہوتا ہے۔"

پُرانے عہد نامے کے اختتام کی طرف حبقوق ایک چھوٹی کتاب ہے۔ حبقوق 3 : 17۔18 اُن اوقات کی بات کرتی ہے جب ہمارے پاس وہ سب کچھ نہیں تھا جسے ہم چاہتے تھے اور اب ہم شادمان ہونگے۔ شادمان ہونے کا بیرونی حالات سے احاطہ نہیں کیا جاتا۔ بلکہ شادمانی دل کی ایسی حالت ہے جو خداوند میں قائم شُدہ تعلق کی وجہ سے ہے۔ جب ہم خداوند کو جانتے ہیں اور اُس کے ساتھ تعلق میں رہتے ہیں، اِس کا یہ مطلب نہیں کہ ہم اپنے اردگرد حالات وواقعیات کے بارے ہمیشہ خوش ہونگے۔ بہر حال، اِس کا مطلب ہے کہ بیان سے باہر خوشی کا باہر آنا یسوع کے جاننے سے ہے، وہ ایک جو ہمارا سب کچھ ہے۔

انڈکس کارڈ پر اِن دو آیات کو لکھنے کے لیے وقت لیجیے اور اِنہیں یاد کیجیے۔ یہ آیات انجیر کے درختوں، انگوروں، زیتون کی فصلوں، بھیڑوں اور جانوروں کی بات کرتی ہیں۔ اپنی زندگی کا قیاس کیجیے۔ آپ انجیر کے درختوں کے بارے فکر مند نہیں ہونگ، بلکہ آپ ہو سکتا ہے مسیحی بیوی کی تلاش کی فکر میں ہوں۔ آپ کی فکر انگور نہیں ہو سکتے بلکہ یہ نوکری کی تلاش کرنے یا واضح صحت کی رپورٹ کی جانب ہوگی۔ دوبارہ، آپ کی فکر جانوروں کی طرف نہیں ہوگی بلکہ آپ کی فکر حمل میں پڑنے اور بچے کی پیدائش کی طرف ہوگی۔ آپ کی زندگی کی کیا فکریں ہیں؟ کیا آپ یہ کہنے کے قابل ہیں کہ اِن ضرورتوں، چاہتوں، خواہشوں ضرورتوں اور فکروں کے علاوہ" اب میں خداوند میں شادمانی کرونگا، میں خدا اپنے نجات دہنی میں خوشی کرونگا۔؟"

دعا:

اے خداوند، میرا دل تُجھ میں شادمانی کرتا ہے۔ تُو میری زندگی کی خوشی ہے۔ تُو ہی ایک ہے جو میرے اردگرد حالات وواقعیات کے باوجود مجھے خوشی دیتا ہے۔ میں کسی عزیز کے کھو جانے کے دکھ میں ہو سکتا ہوں لیکن میرا دل تُجھ میں شادمان رہتا ہے۔ میں بیوی کے بغیر اکیلے زندگی گزارنے کے لیے جدوجہد کرسکتا ہوں لیکن میرا دل تُجھ میں خوش ہوتا ہے۔ میں بغیر کسی حل کے اپنے کریئر کی تلاش کرسکتا ہوں لیکن میں دل تُجھ میں شادمان ہوتا ہے۔ میری خوشی حقیقی ہے اور یہ میرے لیے تیری عظیم محبت کی وجہ سے ہے ۔اِس کے باوجود کہ میں کون ہوں یا میں کیا کرتا ہوں یا کیا کر چکا ہوں تُو مجھے پیار کرتا اور قبول کرتا ہے۔ ہمارے تعلقات کی جڑ اور مضطوبی تیرے بیٹے، یسوع مسیح، میرے نجات دہندہ میں ہے۔ تیرا بہت شکریہ! حنہ کی مانند آج میں بہادری کے ساتھ دعا کرتا اور تُجھ سے درخواست کرتا ہوں کہ مجھ پر نظر کر اور مجھے یاد کر۔ میں تُجھ سے درخواست کرتا ہوں کہ مجھے بھول نہ جانا۔ اِس دن میں تُجھ سے درخواست کرتا ہوں کہ تُو مجھے اِس کے متعلق یاد رکھ

سبق نمبر تین۔ حصہ 5

تعارف:

یہ سبق عیلی، سر دار کاہن کے بیٹوں کا، سیموئیل، حنہ اور القانہ کے بیٹے کے ساتھ موازنہ کرتا ہے۔ اِن دو بھائیوں اور سیموئیل کا چال چلن اُن کے کردار کے جوہر کو عیاں کرتا ہے۔ اگرچہ ہم نہیں جانتے کہ سیموئیل کی عمر کتنی تھی جب اُسے ہیکل میں چھوڑا گیا تھا، ہم جانتے ہیں کہ وہ بہت کم سن تھا۔ یہاں تک کہ اپنے والدین کی براہِ راست نگرانی کے بغیر تھا، ہم اِس بچے کی خدا کے فرزند ہونے کے طور پر ترقی کے بارے سیکھتے ہیں۔

اسائنمنٹ:

1 سیموئیل 2 : 12۔ 21 پڑھیے۔ مندرجہ ذیل پر غور کیجیے۔

قُربانی کے گوشت کے بارے عیلی کے بیٹوں کی مداوات

سیموئیل کی ہیکل میں نوجوان ہونے کے طور پر سرگرمی

حنہ اور القانہ کے لیے عیلی کی برکت

سیموئیل کی پرورش اور بلوغت

مشق:

آئیں کہانی کی حقیقتوں پر غور کرتے ہیں۔۔۔

1۔ وہ کونسی پہلی چیز ہے جو ہم عیلی کے بیٹوں کے بارے سیکھتے ہیں۔(12 آیت)؟

____

____

____

2۔ 13 اور 14 آیات میں ہمیں بتایا گیا ہے کہ کاہنوں کی پریکٹس اور طریقہ کار کیا تھا جب اسرائیلی سیلا میں خداوند کے لیے قُربانیاں گزراننے کے لیے ہیکل میں آئے:

الف۔ گوشت کو کیسے تیار کیا گیا تھا؟______________________________

ب۔ کاہن کے خادم نے کیا کِیا؟______________________________

ج۔ گوشت کس نے حاصل کیا جسے اُس برتن میں سے دوبارہ لیا گیا تھا؟______________________________

درس و تدریس:

اِس سے پہلے کہ ہم اُس سنجیدگی کو سمجھ سکیں جس کی عیلی کے بیٹے مشق کر رہے تھے ہمیں یہ سمجھنے کی ضرورت ہے جو خدا کا اُن قُربانیوں کے لیے ارادہ تھا جو کاہن لوگوں کی خاطر چڑھایا کرتا تھا۔ کانسی کے سہ شاخہ کانٹے یا کھانا کھانے کے اوزار کو فلیش ہُک کہا جاتا تھا۔ احبار 3 : 3 -5 میں ہم سیکھتے ہیں کہ قُربان کیے جانے والے جانور کی چربی پسندیدہ گوشت تھا اور اِسے گوشت کے اوپر رکھ کر بھُنا جاتا تھا جب اِسے قُربانگاہ پر جلنے والی لکڑی پر رکھا جاتا تھا۔ 5 آیت کہتی ہے کہ " یہ آگ سے بنی ہوئی قُربانی ہے، خداوند کو خوش کرنے والی خوشبو کے ساتھ " 1 سیموئیل 2 : 15 اور مندرجہ بالا میں ہمیں بتایا گیا ہے کہ کاہن کے نوکر کو اُس آدمی کے پاس آنا ہوتا تھا جو قُربانی چڑھایا کرتا تھا اور اُس سے تقاضا کرتا تھا کہ کاہن کو

____

نوکر کو اِسے قبول نہیں کرنا ہوتا تھا______________________________

وہ صرف چاہتا تھا______________________________

عیلی کے دو بیٹے حُفنی اور فنیحاس دو کاہن تھے جب اُن کا باپ سردار کاہن کے طور پر خدمت کر رہا تھا۔ حُفنی اور فنیحاس نے نوکر کو بھیجا کہ وہ کچے گوشت کی مانگ کرے تاکہ وہ بھوننے کے لیے پسندیدہ حصے، سری پائے، اور اچھا حصہ حاصل کریں۔ کچے گوشت میں پھر بھی چربی ہوتی ہے اور چربی ہی وہ ہے جسے وہ اپنے کے لیے چاہتے تھے۔ شریعت کے مطابق چربی کے لیے حکم تھا کہ اُسے آپ سے بنا کر نذر کیا جائے جو خداوند کو خوش کرنے کے لیے ایک خوشبو ہو (احبار 3 : 3۔5)

مشق:

1۔ نا صرف حُفنی اور فنیحاس نے نوکر کو اُس آدمی کے پاس کچا گوشت کے لیے بھیجا جو قُربانی گزران رہا تھا بلکہ اُنہوں نے آدمی کو کیا کرنے سے انکار کیا؟

____

____

اُس نے تقاضا کیا کہ ایک قُربانی والا ہاتھ جو گوشت کے اوپر ہے جلدی سے یا (16 آیت)

____

____

2۔ 17 آیت اُن کے گناہ بارے کیا کہتی ہے؟

____

3۔ خدا نے نظر میں کس نے اُن کے گناہ کو بہت بڑا بنا دیا؟

____

____

4۔ اُن کی جانب سے خداوند کے لیے تحقیر کو دکھایا گیا جو اُس کے کلام اور اُس کی مرضی کو جانتے تھے اور اب وہ اپنی ہی چیزیں کرنے کا انتخاب کرتے ہیں، جو اپنی راہ پر چلنے کا انتخاب کرتے ہیں۔ مندرجہ ذیل آیات پر غور کیجیے اور دیگر الفاظ کی تلاش کیجیے جو اِس تحقیر کو بیان کرتے ہیں۔

حوالہ جات	الفاظ اور جُملے جو تحقیر کی بصیرت دیتے ہیں
1 سیموئیل2: 29	
خروج23: 21	
گنتی14: 11	
گنتی15 :31	
یرمیاہ7 : 21-26	
ملاکی 1 :2	

5۔ 1 سیموئیل2: 22اِن بھائیوں کا ایک اور فعل ہے جو خداوند کے لیے تحقیر کو دکھا رہا ہے۔ ہمیں کیا بتایا گیا ہے ؟

6۔18 آیت کو بڑے چھوٹے لفظ " مگر "(پر) کے ساتھ متعارف کرایا گیا ہے۔ مگر یہاں سیموئیل تھا۔ یہ آیت ہمیں کیا بتاتی ہے کہ وہ کیا کر رہا تھا؟

7۔اِس آیت میں ہمیں کیا بتایا گیا تھا کہ لڑکا زیبِ تن کیے ہوئے تھا؟

ایسے لباس کو خروج28 : 6-14 میں بیان کیا گیا ہے۔ اِس لباس کو کاہنوں کی طرف سے پہچانا جاتا تھا۔ یہ ویب سائٹس مددگار ہونگی اور اِس لباس کی تصویروں کو پیش کریں گیں:

http://www.domini.org/tabern/highprst.htm اور http://www.keyway.ca/jpg/priest.jpg

8۔ یہ حقیقت ہے کہ وہ ایک کتانی لباس پہنے ہوئے تھا جسے اشارہ کرنا تھا کہ وہ کہانت کے تربیتی عمل میں تھا۔ اُس کی ماں ہر سال اُس کے لیے کیا لایا کرتی تھی؟

یہ لباس کتنا خاص تھا! ہر سال حنہ اِسے بڑا بناتی جیسے جیسے اُس کا بیٹا جوانمردی میں بڑھتا جاتا تھا۔ ہر سال وہ اور القانہ اُسے دوبارہ ملنے کی پیش بنی کرتے تھے۔

9۔ عیلی کی وہ کیا برکت تھی جو اُس نے اِن والدین کو دی؟

خداوند نے حنہ کی طرف کرم کی نظر کی۔ وہ حاملہ ہوئی اور_______________ بیٹو اور_______________ بیٹیوں کو جنم دیا

10۔21 آیت میں ہمیں سیموئیل کے بارے کیا بتایا گیا ہے؟

سبق نمبر چار۔ حصہ نمبر 1

عکس:

کچھ وقت لیجیے اور ان تین نوجوان بیٹوں کی زندگیوں کا موازنہ کیجیے۔

حُفنی اور فینحاس سیموئیل کی نسبت مکمل طور پر مختلف سمت رکھتے تھے۔ 15۔17 آیات کے مطابق اُن کی زندگیوں کا مرکزِ نگاہ کیا تھا؟ اُن قواعد وضوابط سے قطع نظر جسے خدا کی طرف سے کہانت کے لیے قائم کیا گیا تھا، یہ بھائی حاصل کرنے والے اور استعمال کرنے والے تھے۔ وہ لوگوں سے حاصل کرتے تھے۔ وہ اُس آدمی سے حاصل کرتے جو قُربانی چڑھایا کرتا تھا۔ وہ نذرونیاز سے لیتے تھے۔ وہ خود خداوند سے لیتے تھے۔ اور وہ اُس سب کو استعمال کرنے کا انتخاب کرتے جسے وہ اپنی خود غرضانہ خوشی اور کامیابی کے لیے حاصل کرتے۔ اُنہوں نے خداوند کے لیے تحقیر کی۔

سیموئیل کی سمت سراسر مختلف تھی جیسا کہ ہم 18۔21 آیات میں دیکھتے ہیں۔ اِن آیات میں ہم سیکھتے ہیں کہ سیموئیل خداوند کو دیا گیا تھا، خداوند کے سامنے خدمت کرتا تھا، اور خداوند کی حضوری میں پروان چڑھا۔ سیموئیل کی سمت خداوند تھا۔ اُس کی زندگی کی جڑ اُس تعلق میں تھی جو اُس کا خدا کے ساتھ تھا۔ اُس نے اپنے طور پر اپنی زندگی کو نظر میں نہ رکھا بلکہ جیسے زندگی خداوند کو دی گئی تھی تاکہ وہ اُس کی خوشی اور مقاصد کو استعمال کرے۔ (نوٹ: یاد رکھیے، وہ نذیر تھا، جسے خدا کے مقدس استعمال کے لیے رکھا گیا تھا)، اور، سیموئیل نے اپنی نوجوانی خیمہ گاہ میں خداوند کی خدمت کرتے ہوئے بسر کی۔ وہ جانتا تھا کہ اُس کی زندگی کا کام خدمت کرنا تھا، ایسی خدمت جو صرف خداوند کے لیے تھی۔ اُس نے خداوند کی حضوری میں زندگی بسر کی۔ وہ جانتا تھا کہ وہ کون تھا اور وہ کس کی پرستش اور عبادت کرتا تھا۔ خدا اُس سے خوش تھا اور اُس نے اپنی حضوری میں اُس کی زندگی کے تمام ایام کو برکت دی۔

استدعا:

اپنی زندگی کو قیاس کرنے کے لیے وقت لیجیے۔ اپنی زندگی پر غور کیجیے جیسں ہم نے سیموئیل کی زندگی پر غور کیا۔

وہ خداوند کو دے دیا گیا تھا۔ کیا آپ یقین رکھتے ہیں کہ آپ کی زندگی خدا کی ملکیت ہونے کے لیے منتقل ہو چکی ہے؟ کیونکہ ایسا اُن کے بپتسمہ کے وقت رونما ہوا۔ بپتسمہ وہ ہے جب ایک شخص گناہوں کی معافی حاصل کرتا ہے اور اُسے خدا کے خاندان میں لے لیا جاتا ہے۔ یہ سب ممکن ہوا تھا کیونکہ یسوع ایک چیمپین کے طور پر آیا، گناہ اور ابلیس پر فتح پائی، اور باپ کے سامنے ہمیں پاک اور راستباز بنایا۔ اُس ایک کو خدا باپ کے محبت بھرے ہاتھوں میں دیا جاتا ہے اُس شخص کے طور پر جسے خدا باپ، بیٹے اور روح القدس کے ساتھ بپتسمہ دیا جاتا ہے۔ ہر ایک کو خداوند کو دے دیا جاتا ہے! بپتسمہ میں وہ ہماری زندگیوں کا دعویٰ کرتا ہے اور ہمیں اُس کے ہونے کا اعلان کرتا ہے! کیا خدا آپ کی زندگی کا دعویٰ کر چکا ہے؟ کہ اُس کا روح آپ کو اُس پر بھروسہ کرنے کے قابل بنائے جب وہ آپ سے کہتا ہے کہ:

"—————— (تیرا نام) ——————، میں تجھے چھڑا چکا ہوں، میں نے تجھے نام سے پُکارا ہے، تُو میرا ہے" (یسعیاہ 43 :2)

سیموئیل نے خداوند کے سامنے خدمت کی۔ ہمیں یہ پہلے ہی 1 سیموئیل 2 :11 میں بتایا گیا ہے۔ اُس کی زندگی معنی اور مقصد رکھتی تھی کیونکہ وہ اُس ایک جو جانتا تھا جس کی وہ خدمت کرتا تھا۔ اُس کا کام سامعین کے سامنے کیا گیا۔ اُس کے باوجود جو عیلی کے بیٹے کر رہے تھے، سیموئیل ک کام خود خداوند کے لیے انجام دیا گیا تھا۔

بہت دفعہ ہم اپنی روزمرہ کی زندگیوں میں معنی اور مقصد کو تلاش کرنے میں ناکام ہوتے ہیں، ہم اپنی زندگیوں کو بے معنی اور بے قدری کے طور پر دیکھتے ہیں۔ کیا ایسا ہو سکتا ہے کہ ہم دوسروں کی نظروں میں عظیم بننا چاہئیں بجائے اُس کے ہم دوسروں کو عظیم بنائیں؟ کیا ایسا ہو سکتا ہے کہ ہم اپنی خدمت کی خواہش کریں بجائے خدمت کرنے کی؟ سیموئیل خداوند کی خدمت کرنے میں خوشی محسوس کرتا تھا یہاں تک کہ جب بہت کم اُس کی خدمت کو جانتے تھے اور چند نے اُس کی خدمت کو قبول کیا۔ آپ کیسے اپنی خدمت، مدد کو، اپنے کام کو دیکھتے ہیں؟

کیسے آپ کی زندگی شادمانی اور خوشی سے بھر سکتی ہے جب آپ پہچان کرتے ہیں کہ دوسرے بھی آپ کے لیے خدمت کریں، جسے وہ خدا کے سامنے خدمت کر رہے ہوتے ہیں؟

حُفنی اور فنیحاس نے خداوند کی بے عزتی کی۔ اُنہوں اُس کی حضوری کی اپنی زندگی میں پہچان نہ کی اور اُس کے مطابق زندگی بسر نہ کی۔ دوسری جانب، سیموئیل، خداوند کو جانتا تھا اور اُس زندگی سے شادمان تھا جسے اُس نے اُس کی حضوری میں بسر کی۔ اُس نے خداوند کے ساتھ تعلق رکھتے ہوئے زندگی بسر کی یہ جانتے ہوئے کہ وہ اُسے کبھی نہیں چھوڑے گا اور دستبردار نہ ہو گا۔ اپنی زندگی کے کن مقامات میں آپ ایسی محفوظ تسلی و آرام کو پاتے ہیں؟

خداوند نے سیموئیل پر اپنی محبت کو انڈیلا۔ سیموئیل نے خدا کی حمایت کو حاصل نہیں کیا۔ خداوند نے سیموئیل کو اپنا ہونے کا دعویٰ کیا۔ خداوند کی بلا استحقاق محبت، اُس کا فضل، اُسے دیا گیا تھا۔ یہ وہی بلا استحقاق محبت ہے جسے وہ آپ کو اور مجھے دیتا ہے۔ خدا کی محبت کچھ نہیں ہے جسے ہم حاصل کر سکتے یا حق دار ہیں لیکن اِس کی بجائے کچھ ہے جو وہ دیتا ہے۔

دعا:

آج، اے خداوند، جب میں اپنی زندگی کا قیاس کرتا ہوں، میں اِس کے لیے تیرا شکر کرتا ہوں۔۔۔

____،

اور____

____۔

میں اپنی زندگی میں کچھ لوگوں کے بارے تُجھ سے بات کرنا چاہتا ہوں جن کا میرے لیے بہت معنی ہے۔۔۔

____،

اور____

____۔

اے خداوند خدا، مجھے اِس قابل بنا کہ میں اپنی زندگی کو اِس طرح دیکھو جیسے یہ زندگی تیری خدمت کے لیے بسر ہو۔ جب میں اُس سب کو قیاس کرتا ہوں جو تو میرے لیے کر چُکا ہے میں اِس آگاہی کے ساتھ زندگی بسر کرتا ہوں کہ میں تیری حضوری میں زندگی بسر کر رہا ہوں۔۔۔

سبق نمبر چار۔ حصہ نمبر 2

تعارف:

ہم جانتے ہیں کہ بگاڑ کہانت میں سرایت کر چُکا ہے۔ فنیحاس اور حُفنی اور اُن کا باپ عیلی یہ سب خداوند کے کاہن تھے۔ 1 سیموئیل 2 میں ہم نے سیکھا کہ دو بیٹے " خدا کے نذرانوں کے ساتھ تحقیری برتاؤ کر رہے تھے۔" یہاں تک کہ عیلی جانتا تھا کہ اُس کے بیٹے اُن عورتوں کے ساتھ سو رہے تھے جو خیمہ اجتماع کے داخلے پر خدمت کرتی تھیں۔ لیکن حُفنی اور فینحاس نے اپنے باپ کی ملامت کی بے عزتی کی (1 سیموئیل 2 : 25)۔

بعد میں باب 2 میں ہمیں بتایا گیا کہ عیلی نے بھی خداوند کی قُربانی اور نذر کی تحقیر کی۔ عیلی سے 1 سیموئیل 2 : 29 میں سوال پوچھا گیا، " کیوں تُو اپنے بیٹوں کو مجھ سے زیادہ عزت کرتا ہے تاکہ تُم میری قوم اسرائیل کے اچھے سے اچھے ہدیوں کو کھا کر موٹے بنو؟ عیلی اپنے بیٹوں کے گناہوں میں شراکت کر رہا تھا۔ وہ بھی خداوند کے ہدیوں کو اپنی پسند کے کھانے کھانے سے لطف اندوز ہونے کے ساتھ برتاؤ کر رہا تھا۔ احبار 3 : 16۔17 کہتی ہے کہ یہ ساری چربی خداوند کے لیے تھی اور کاہنوں کو چربی کھانے سے منع کیا گیا تھا!

اسائنمنٹ:

1 سیموئیل 3 : 1۔ 4 : 1 پڑھیے۔ مندرجہ ذیل پر غور کیجیے:

خداوند کے بُلاوے کے لیے سیموئیل کا جواب

عیلی کی ہدایات اور سیموئیل کا جواب

سیموئیل کے لیے خداوند کا پیغام

سیموئیل عیلی کو ہر چیز بتاتا ہے

خداوند کا سیموئیل کے ساتھ تعلق

مشق:

1۔ یہ دن کا اختتام تھا۔ سیموئیل ہیکل میں لیٹا ہوا تھا جہاں وہ اکثر سویا کرتا تھا۔ اِس خاص رات کو کیا رونما ہوا (1 سیموئیل 3 : 4۔6)؟

____

____

دو مرتبہ خداوند بُلاتا ہے اور دو باری سیموئیل جلدی سے عیلی کے پاس جاتے ہوئے جواب دیتا ہے۔

2۔ تیسری بار کیا ہوا؟ عیلی کیا محسوس کرتا ہے (8 آیت)؟

____

____

3۔ سیموئیل کے لیے عیلی کی ہدایات کیا ہیں(9 آیت)؟

4۔ پس، ہمیں 9 آیت کے اختتام پر بتایا گیا ہے کہ سیموئیل " گیا اور اپنی جگہ پر لیٹ گیا۔" کوئی شاید یہ کہہ سکتا ہے کہ یہ ایک ناہموار رات تھی! اور، کیسی رات! 10 آیت کچھ نیا آشکارہ کرتی ہے۔ اِس وقت کے بارے مختلف کیا ہے جب خداوند سیموئیل کو پُکارتا ہے ؟

5۔ اِس وقت اُسی طرح جواب دیتا ہے جیسے عیلی نے اُسے ہدایت کی تھی(10 آیت)۔ 11۔14 آیات ہمیں بتاتی ہے جو خداوند نے سیموئیل سے کہا۔ خداوند نے کیا کہا؟

الف۔ 11 آیت:______

ب۔ 12 آیت: ______

ج۔ 12 آیت اے: ______

1۔ 13 آیت بی: ______

11۔ 13 آیت سی: ______

د: 14 آیت: ______

6۔ سیموئیل صبح تک بستر پر لیٹا رہا جب اُس بات شروع ہوئی۔ ہم نہیں جانتے کہ اُس وقت سیموئیل کی عمر کیا تھی لیکن 1 آیت اُس کی بات ایک لڑکے کے طور پر کرتی ہے۔ وہ ایک بالغ یا نو عمر ہو سکتا تھا۔ ہم نہیں جانتے۔ بہر حال، اُس کا خداوند کے ساتھ ذاتی سامنا ہوا۔ خداوند آیا اور اُس کے سامنے کھڑا ہوا۔ اُس نے عیلی اور اُس کے بیٹوں پر عدالت کے سخت الفاظ کہے۔ اب وہ عیلی کو یہ رویا بتانے سے ڈرتا ہے(15 آیت) ۔ کیا آپ اُس پر الزام لگا سکتے ہیں؟ لیکن وہ عیلی کے بُلاوے کو سُنتا ہے اور اُنہیں الفاظ کے ساتھ جواب دیتا ہے جو اُس نے رات کے وقت کیا:

عیلی کیا پوچھتا ہے ؟______

عیلی کیا اصرار کرتا ہے ؟ ______

عیلی کو کیا خوف ہے ؟ ______

1۔ پس سیموئیل عیلی کو ہر چیز بتاتا ہے(18 آیت)۔ علی کا جواب کیا ہے ؟

2۔ 1 سیموئیل 3 :19۔ 1:4 ہمیں سیموئیل کے بارے بتاتی ہے جب وہ بلوغت میں پروان چڑھتا ہے۔

الف۔ 19 آیت:______

ب۔ 20 آیت:______

دان اور بیر سبع کی نقشے پر پہچان کرنے کے لیے وقت لیجیے جو بارہ قبیلوں میں سرزمین کی تقسیم کو سکھاتا ہے۔ دان دور شمال کی جانب اور بیر سبع دور جنوب کی جانب واقع ہو گا۔

الف۔ 21 آیت:____

ب۔ 1 سیموئیل 4 : 1 :____

سیموئیل نے خدا کے کلام کا احترام کیا اور اِسی متبرک رکھا۔ اُس کی پہچان خداوند کے نبی کے طور پر ہوئی اور خداوند نے سیلا پر ظاہر ہونا جاری رکھا اور اپنے کلام کے وسیلہ اپنے آپ کو سیموئیل پر آشکارہ کیا جسے پورے اسرائیل میں ہر ایک کے ساتھ بانٹا جاتا تھا۔

سبق نمبر چار۔ حصہ نمبر 3

عکس:

1۔ آپ کہانی کی حقیقتوں پر کام کر چکے ہیں۔ لہذا، آپ کیا سوچتے ہیں؟

لڑکے سیموئیل کے بارے؟______________________________

عیلی کے بارے؟______________________________

اُس بارے جو خداوند نے سیموئیل سے کہا؟______________________________

2۔ اِس باب میں کونسا جملہ بار بار دہرایا گیا ہے؟______________________________

اُن الفاظ کے نیچے لائن لگائیں جنہیں ہر وقت استعمال کیا گیا ہے۔

اگر آہ سیموئیل ہوتے، تو کیا آپ خدمت کرنے کی ایسی ثابت قدم خواہش کو بیان کرتے؟______________________________

____

کیا آپ سوچتے ہیں کہ آپ ناراض ہو چکے ہوتے؟ آپ کا جواب کیا ہوتا؟

____

ظاہری طور پر، بولنا اور سُنا دو مختلف چیزیں ہیں۔ خداوند نے بات کی۔ سیموئیل نے سُنی۔ سیموئیل اپنے آپ کو خداوند کا نوکر قیاس کرتا تھا اور اُس ایک کے طور پر جس نے اُس کے سامنے خدمت کی جانتا تھا کہ اُسے جاننے کی ضرورت ہے۔ خداوند کے کلام کو بولا گیا۔

ہمیں بھی بولنے اور سُننے کا تجربہ کرنے کا موقع دیا جاتا ہے جب ہم خداوند کے ساتھ اپنے تعلق میں بڑھتے ہیں۔ اُس کے کلام کے وسیلہ، بائبل، خداوند بات کرتا ہے۔ جب ہم اُس کے کلام کو پڑھتے ہیں ہم اُسے سُنتے ہیں جو وہ کہہ رہا ہوتا ہے کیونکہ ہم اُس کے خادم ہیں، وہ جو اُس کے سامنے خدمت کرتے ہیں، وہ جو جانتے ہیں کہ خداوند کے خادم ہونے کے طور پر ہمیں سُننے کی ضرورت ہے۔ خداوند کے ساتھ اپنے تعلق کو قیاس کیجیے۔ بعض اوقات آپ اُس سے دعا میں بات کر سکتے ہیں۔ بعض اوقات آپ اُسے سُن سکتے ہیں جب آپ اُس کے کلام کا مطالعہ کرتے ہیں۔ کیا آپ کا تعلق سُننے اور بولنے کا بہترین توازن ہے؟ آپ کے تعلق میں رابطہ کیسے بڑھایا جا سکتا ہے؟

____

____

مشاہدہ:

یہ کہانی ہو سکتا ہے آپ کے لیے بہت سے سوالات کھڑے کرے۔ مثال کے طور پر۔۔۔

1 سیموئیل 3 : 1 میں اِس سے کیا مراد ہے کہ " اُن دنوں میں خدا کا کلام گران قدر تھا، کوئی رویا بر ملانہ ہوتی تھی؟"

____

سیموئیل کی عمر کیا تھی؟

7 آیت میں، اِس سے کیا مُراد ہے کہ سیموئیل نے ابھی خداوند کو نہ جانا تھا؟

یا، اِس حقیقت بارے کیا ہے کہ خداوند کا کلام ابھی اُس پر عیاں نہیں ہوا تھا؟

10 آیت کہتی ہے کہ خداوند آیا اور وہاں کھڑا ہوا۔ کیا وہ واقعی تھا؟ کیا سیموئیل نے درحقیقت خدا کو دیکھا تھا؟

باب کے آخر پر یہ کہتا ہے کہ خداوند نے سیلا پر ظاہر ہونا جاری رکھا۔ کیا وہ وہاں جسمانی طور پر موجود تھا؟ کیا سیموئیل اور دوسروں نے اُسے دیکھا تھا؟

یہاں چند سوالات ہیں جنہیں آپ 3 باب کے اپنے مطالعہ کے دوران پوچھ سکتے ہیں۔ سوالات سے خوف زدہ نہ ہوں یا ایسی چیزوں سے نہ ڈریں جنہیں آپ نہیں سمجھتے۔ ایسا مت سوچیے کہ یہاں ہر چیز جواب ہے۔ اہم چیز یہ پوچھنا جاری رکھنا اہم ہے کہ خداوند کا روح میری راہنمائی کرتا ہے اور آپ کے سکھانے میں آپ کی ہدایت کرتا ہے۔ کہانی کی حقیقتوں کو استعمال کرنے کے لیے اُس سے پوچھیے کہ وہ آپ کو بصیرت دے تا کہ آپ مزید اِس خدا کے بارے جان سکیں جو آپ سے محبت رکھتا ہے اور اپنے فرزند کے طور پر دعویٰ کرنا چاہتا ہے اور اِس کے ساتھ ابدی زندگی کے وارث کا دعویٰ۔

ہم خدا کے بارے کیا سیکھتے ہیں:

ہم خدا کے بارے کیا سیکھتے ہیں جب ہم اُس کے سیموئیل کو نام سے پُکارنے کو سُنتے ہیں؟

جیسے وہ ہمیں نام سے پُکارتا ہے؟

وہ ہم سے بھی ذاتی، واضح تعلق رکھنے کی خواہش کرتا ہے۔ سچائی یہ ہے کہ وہ ہمیں جانتا ہے اور ہمیں ہمارے انفرادی ناموں سے بُلاتا ہے (یوحنا 10 :3)! ایسی کھری دوستی!

ہم یہ بھی سیکھتے ہیں کہ خدا اپنے کلام کو اُن کو بخشتا ہے جن کے پاس اُسے سُننے کے لیے کان ہیں جو وہ کہہ چُکا ہے۔ عیلی نے خداوند کی طرف سے پیغام کو حاصل نہیں کیا۔ اُس نے خداوند کے کلام کی بے عزتی کی اور اُس کا پاک قانون خداوند کی عدالت کو اُس پر لایا، اُس کے گناہوں اور اور اُس کے گھرانے پر۔ اپنی زندگی کے لیے خداوند کے کلام کے لیے اپنے جواب کا قیاس کیجیے۔ جتنا ہم اُسے جانتے ہیں اُتنا زیادہ ہم سرگرمی سے ان الفاظ کے ساتھ جواب دیتے ہیں"

"اے خداوند تُو نے پُکارا، تیرا خادم سُنتا ہے!"

دعا:

اپنے دعائیہ خیالات کو تحریر کیجیے۔ جیسا کہ آپ اِس سبق کا قیاس کرتے ہیں آپ اُس کے ساتھ کیا بانٹنے کے خواہاں ہیں۔۔۔۔

1۔ خدا کے لیے آپ کا رویہ جب وہ اپنے کلام میں آپ سے بات کرتا ہے:

2۔ اُس کے بُلاوے کے لیے آپ کے جواب کا وقت جب آپ کو کسی اور کی خدمت کے وسیلہ اُس کی خدمت کرنے کے لیے کہا گیا:

3۔ آپ کی نشو و نما اور بلوغت جب آپ اُس کے ساتھ روابطی تعلق کو جاری رکھتے ہیں:

سبق نمبر چار۔ حصہ نمبر 4

تعارف:

سبق کے اِس حصے میں ہم 1 سیموئیل 4-7 پر نظر ثانی کریں گے۔ کیونکہ زیادہ تر حصہ میں ہم نے 7 باب تک سیموئیل کے بارے زیادہ کچھ نہیں سُنا۔ باب 4 میں ہم اِس بارے سیکھتے ہیں جو حفنی، فنیحاس اور عیلی کے ساتھ رونما ہوتا ہے۔ پھر 5 باب میں ہم اِس بارے سیکھتے ہیں جو عہد کے صندوق اور فلستیوں کے ساتھ رونما ہوتا ہے جنہوں نے اسرائیلیوں کے ہاتھ سے اِسے چھین لیا تھا۔ باب 6 میں فلستینیوں کا اُن کے سوال کا جواب ہے: ہم خداوند کے صندوق کے ساتھ کیا کریں گے؟ 7 باب میں سیموئیل دوبارہ اِس منظرِ عام پر آتا ہے۔ وہ اسرائیل کو توبہ کرنے کے لیے راہنمائی کرتا ہے اور فلستیوں کو سیموئیل کی زندگی میں اسرائیلیوں پر حملہ کرنے کے لیے حوصلہ شکنی کی جاتی ہے۔

اسائنمنٹ:

آپ کی حوصلہ افزائی کی جاتی ہے کہ آپ 1 سیموئیل 4 کو پڑھیں۔ 1 آیت فلستیوں، ابنِ عزر اور افیق کا حوالہ دیتا ہے۔ فلستیوں نے مدیانیوں کے علاقے کے ساتھ اِس ملک پر قبضہ کیا ہوا تھا۔ فلستیوں کے بنیادی علاقوں میں اشکلون، اکرون، اشدود اور غزہ شامل تھے۔ آپ غور کریں گے جب آپ نقشے پر غور کریں گے کہ مغربی ریجن کے ساتھ یہ سارا علاقہ یہوداہ کے ساتھ تعلق رکھتا تھا۔ اسرائیلیوں نے فلستیوں کو اپنے ملک سے کبھی باہر نہیں نکالا تھا جیسے خدا کا ارادہ تھا۔ نتیجہ کے طور پر، وہ ہمیشہ ایک دوسرے کے ساتھ جنگ کرنے کے درپے تھے۔ افیق، جہاں فلستیوں نے خیمے لگائے تھے، یہ سیلا کے مغرب میں واقع تھا اور یہ دس میل سے کم افیق کے مشرق کی جانب تھا جو کہ ابن عزر تھا جہاں اسرائیلوں نے خیمے لگائے ہوئے تھے۔ یہی ہے جہاں سے کہانی شروع ہوتی ہے۔

مشق:

1۔ جنگ کا حاصل کیا تھا (2 آیت)؟

2۔ اُن کی شکست کا الزام کس پر لگایا گیا؟ اُنہوں نے کیا کہا (3 آیت)؟

3۔ اسرائیل کا حل کیا تھا؟

4۔ اِس فیصلے کے لیے موافقت دیتے ہوئے کون صندوق کے ساتھ رہا؟

5۔ اسرائیل کا جواب کیا تھا جب صندوق کو خیمے میں لایا گیا؟

6۔اسرائیلیوں کی اِس ساری للکار کے لیے فلستیوں کا ردعمل کیا تھا(5۔8 آیت)؟

فلستیوں نے کیا کرنے کا فیصلہ کیا؟

7۔جنگ کا ماصل کیا تھا؟

کتنی جانیں گنوادی گئیں؟

صندوق کے ساتھ کیا ہوا؟

حفنی اور فنیحاس کے ساتھ کیا ہوا؟

8۔سیلا کے لیے کونسے لفظ کو لایا گیا، خاص طور پر عیلی کے لیے(17 آیت)؟

9۔ عیلی نے اِس خبر کے لیے کیسے جواب دیا؟

وہ کونسی چیزیں ہیں جنہیں18 آیت میں عیلی کے بارے سیکھتے ہیں؟

"حشمت اسرائیل سے جاتی رہی کیونکہ خدا کا صندوق چھن گیا(22 آیت)"

نظر ثانی:

آئیں چند منٹ لیتے ہیں اور نظر ثانی کرتے ہیں جو کچھ ہم گزشتہ مطالعات میں عہد کے صندوق کے بارے سیکھ چکے ہیں۔

1۔صندوق کس طرح کا دکھائی دیتا تھا؟ دیکھیے خروج25: 10۔22اور خروج37 : 1۔9

(الف) حجم اور ڈھانپنے والا سامان:

(ب) ڈھانپنا(کور) کیا تھا؟

(ج) اُس کور (ڈھانپنے) میں کیا معنی خیز تھا؟

2۔ صندوق میں کیا رکھا گیا تھا؟ دیکھیے عبرانیوں 9 : 4

الف۔

ب۔

ج۔

3۔ عہد کے صندوق کو کہاں رکھا گیا تھا؟ دیکھیے خروج 26 : 34۔

صرف سردار کاہن ہیکل میں اِس جگہ میں داخل ہونے کے قابل تھا۔ اِسے بہت مقدس جگہ کہا جاتا تھا۔

4۔ عیلی کے وقت کے دوران ہیکل کہاں واقع تھی؟

یشوع 18 : 1 ہمیں کیا بتاتی ہے؟

ایک بار پھر نقشے پر سیلا کو دیکھیے۔ یہ وعدہ کی سرزمین کے مرکز میں واقع ہے۔ اسرائیلی شمال اور جنوب سے اپنی قُربانیاں گزراننے اور عبادت کرنے کے لیے آنے کے قابل تھے۔

سبق نمبر چار۔حصہ نمبر 5

اسائنمنٹ:

پڑھیے 1 سیموئیل 5 باب۔اِس باب میں آپ غور کریں گے کہ صندوق کو دلچسپ سفر پر لیجایا گیا تھا۔

مشق:

1۔فلستیوں نے وہ صندوق کہاں سے لیا تھا جس پر اُنہوں نے قبضہ کیا تھا(1 آیت)؟

2۔اُنہوں نے اِسے کہاں رکھا(2 آیت)؟

3۔3۔5 آیات میں کیا واقع ہوتا ہے؟

4۔خداوند نے کیا کام کیا(6۔8) ؟

5۔بڑا سوال کیا تھا(8 آیت)؟

حل کیا تھا؟

لہذا،اُنہوں نے صندوق کو وہاں سے ہٹالیا

جات میں کیا واقع ہوا تھا؟

6۔صندوق کو مزید کہاں لیجایا گیا(10 آیت)؟

7۔عقرون میں کیاواقع ہوا تھا؟

اسائنمنٹ:

یہ ہمیں 1 سیموئیل 6 کی طرف لاتی ہے۔اِس باب کو پڑھیے اور دیکھیے کہ فلستیوں نے اسرائیل کو صندوق واپس کرنے کے معاملے میں کیا کرنے کا فیصلہ کیا۔

مشق:

1۔یہاں تک کہ سات ماہ بعد، فلستیوں کے لیے بڑا سوال کیا تھا(2 آیت)؟

2۔کاہنوں اور نجومیوں کی مشاورت کیا تھی؟(3۔6 آیات)

3۔7۔9 آیات میں کیا ہدایات تھیں؟اِس کونسل کے بارے غیر معمولی کیا تھا؟

کیا گائے کے لیے اپنے بچھڑے کو چھوڑنا فطرتی تھا؟9 آیت کے مطابق اُنہیں کیا تلاش کرنا تھا؟

10۔12 آیات میں اُنہوں نے کیا تلاش کیا؟

1۔ گائیوں نے صندوق کو بیت شمس کی طرف جانے کے لیے اُٹھایا۔لوگ اُن گائیوں کی گاڑی کے پیچھے ہو لیے، گائیوں کی قُربانی اور خداوند کے لیے سوختنی قُربانیاں گزرانیں۔ہم 6 باب کی اختتامی آیات میں سکھتے ہیں کہ صندوق کو آخرکار قریت یعریم میں لایا گیا اور اِسے ابینداب کے گھر لائے۔اور اُس کے بیٹے الیعزر کو مُقدس کیا کہ وہ خداوند کے صندوق کی نگہبانی کرے۔

عکسی سوال:

خدا کے لوگ صندوق، خدا کی حضوری کے ساتھ برتاؤ کر رہے تھے، خوش قسمتی کی مانند یہ اُن کا اُس کے ساتھ تعلق کا ایک نشان تھا۔ کہاں ہم اپنی اِس جدید دُنیا میں بالکل ایسی ہی چیز کے رونما ہونے کا مشاہدہ کرتے ہیں؟ کب ہم ناممکن کو کرنے کی کوشش کر سکتے ہیں اور خدا کی قدرت کے استعمال کو کسی جادوئی چیز کے طور پر کرنے کی کوشش کر سکتے ہیں؟

عکسی (قابلِ غور) سوال:

صندوق خدا کے قانون، دس احکامات کو رکھے ہوئے تھا، جو موسیٰ کو کوہِ سیناء پر دیئے گئے تھے۔ صندوق کا سرپوش دو فرشتوں کے ساتھ تیار کیا گیا جو اِس طرح کھڑے تھے کہ اُن کے پَر رحم کی نشست کی جگہ کو بیان کرتے تھے جہاں خدا کو اپنے لوگوں کے لیے آنا تھا۔ سوال جو 1 سیموئیل 5 : 8 اور 1 سیموئیل 6 :2 میں تھا وہ یہ تھا کہ ؛: " ہم خداوند کے صندوق، اسرائیل کے خدا کے ساتھ کیا کریں گے؟" جب آپ اپنی زندگی میں اُن کے اِس سوال کا قیاس کرتے ہیں، خداوند کے قانون کی موجودگی کا کیا معنی ہے (جو ہمیں اُس کے قانون کو قائم رکھنے کی ناقابلیت کے لیے سزاوار ٹھہراتا ہے) اور اُس کا رحم (خدا کا عمل جس سے وہ باز رہتا ہے جو کچھ ہم کرنے کے مستحق ہوتے ہیں) آپ اپنی زندگی میں رکھتے ہیں؟

خدا کا قانون (شریعت) اُس کے رحم کے لیے ہماری ضرورت کو عیاں کرتی ہے۔ کہ اُس کا رحم آپ کے لیے اُس کی محبت کو یاد دلائے جب وہ آپ کی غلطیوں اور خطاوں کے لیے معافی کی پیشکش کرتا ہے اور آپ کی ناقابلیت کو معاف مرتا ہے تاکہ آپ اُس کے سامنے کامل زندگی بسر کریں۔ جو اُس کا قانون ہماری زندگیوں میں عیاں کرتا ہے وہ یہ کہ اُس کی محبت یسوع کے خون سے ڈھانپتی ہے۔ اکٹھے ہم کہہ سکتے ہیں، " خداوند کا شکر گزاری کرو کیونکہ وہ بھلا ہے اور اُس کا رحم ہمیشہ کے لیے ضبط کرتا ہے۔ "

سبق نمبر پانچ۔ حصہ 1

اسائنمنٹ:

7 باب میں سیموئیل دوبارہ تصویر میں داخل ہوتا ہے۔ ظاہری طور پر، وہ اب کچھ بوڑھا ہے اور خدا کا کلام سارے اسرائیل کے لیے اُس کے وسیلہ سے آیا۔ پڑھیے 1 سیموئیل 7۔

مشق:

1۔ کیونکہ ________ سال صندوق وہاں رہا ________

آپ کیا سمجھتے ہیں کہ اسرائیل کے لوگوں کے لیے کیا ہو رہا ہے (2 آیت)؟

____

____

ہمیں بتایا گیا ہے کہ وہ ماتم کر رہ اور خداوند کی کھوج لگا رہے ہیں۔ یہ الفاظ ہمیں اِن سالوں کے دوران اسرائیلیوں کی روحانی حالت کے بارے بتاتے ہیں۔ سیموئیل اُن کا منصف (قاضی) ہے۔ اگر اُن کا اراد " خداوند کی طرف واپس مڑنے " (توبہ کرنے) کا ہے تو اُنہیں کچھ چیزیں کرنا تھیں۔ 3 آیت کے مطابق اُنہیں کیا کرنا تھا؟

الف۔ ________ اپنے آپ کو ________

اور ________ اور ________

اپنے آپ کو خداوند کے لیے ________ اور صرف اُس کے لیے۔

نوٹ: عستارات فلستیوں کے دیوتا تھے اور دوسری قوموں کے جو کنعان میں اسرائیلیوں کے ساتھ رہتے تھے۔ نظرِ ثانی کے لیے، قضاۃ 2 : 10۔15 پڑھیے لوگوں نے خدا اپنے باپ کی بجائے جو اُنہیں مصر سے باہر نکال لایا اور ع بیابان میں اُس ملک کے لیے لے آیا جس کا اُس نے اُن سے وعدہ کیا تھا اُس کی بجائے بعل اور عستارات کی پرستش کی۔

الف۔ خدا کا وعدہ کیا تھا (3 آیت)؟

____

ب۔ لہٰذا، اسرائیلی (4 آیت)

____

1۔5 -7 آیات میں ہمیں بتایا گیا ہے کہ اسرائیلیوں نے توبہ کی۔ اُنہوں نے اقرار کیا کہ اُنہوں نے خداوند کے خلاف گناہ کیا ہے۔ ہمیں سیموئیل کے بارے کیا بتایا جاتا ہے؟

وہ ________ خداوند کے سامنے لوگوں کی خاطر

1۔ فلستیوں نے احاطہ کیا کہ سب اا اسرائیلی مصفاہ پر جمع ہوئے ہیں تو یہ اُن پر حملہ کرنے کا بہترین وقت ہو گا۔ کیا ہو تا ہے جب اسرائیلی اس بارے سُنتے ہیں؟

سیموئیل نے 9 آیت میں کیا کیا؟

خدا نے کیا کیا؟

اسرائیلیوں نے کیا کیا؟

2۔ 12 آیت میں سیموئیل نے کیا کیا؟

اُس نے پتھر کا کیا نام رکھا؟

اِس سے کیا مراد ہے؟

3۔ سیموئیل کی زندگی کے بقیہ حصے کے دوران جو کچھ رونما ہوا اُسے اختصار سے بیان کیجیے۔

الف۔ فلستیوں کے متعلق

ب۔ منصف کے طور پر اپنے کردار کے بارے

ج۔ خداوند کے ساتھ اپنے تعلق کے بارے

سبق نمبر پانچ۔ حصہ 2

تعارف:

1 سیموئیل میں قلمبند کی گئی کہانیاں اُس کی نسبت زیادہ مواد رکھتی ہیں جسے ہم اِس سٹڈی میں ڈھانپ سکتے ہیں۔ اِن اگلے اسباق کے حصے سیموئیل کے زندگی کے آخری سالوں پر بات کریں گے اور بادشاہ کے اختیار کے زیرِ سایہ اسرائیلی کی زندگی کو ہمیں متعارف کرائیں گے۔ بہت سی آیات اور ابواب گزر جائیں گے لیکن آپ کی حوصلہ افزائی کی جاتی ہے کہ آپ اِن حصوں کو پڑھیے جو اسرائیل کی جاری جدوجہد اور چیلنجز کے بارے بتائیں گے کہ کیسے اُنہوں نے خدا کے لوگوں کے طور پر زندگی بسر کی۔

اسائنمنٹ:

1 سیموئیل 8 : 1۔22 پڑھیے۔

کیوں اسرائیل بادشاہ چاہتا تھا؟

خدا نے اسرائیل کی مانگ کا کیسے جواب دیا؟

سیموئیل نے کیا کہا کہ اسرائیل کے بادشاہ رکھنے کا کیا نتیجہ ہوگا؟

لوگوں نے سیموئیل کی تنبیہ پر کیسے جواب دیا؟

خداوند کا جواب کیا تھا؟

مشق:

1۔ 1 سیموئیل 8 : 1۔3 میں ہم سیموئیل اور اُس کے بیٹوں کے بارے سیکھتے ہیں۔

الف۔ ہمیں سیموئیل کے بارے کیا بتایا گیا ہے؟

____

ب۔ اِن آیات میں ہمیں اُس کے بیٹوں یوئیل اور ابیاہ کے بارے کیا بتایا گیا ہے۔

____

____________________ اور ____________________

____

2۔ بزرگوں نے 4 اور 5 آیات میں اُس کے اور اُس کے بیٹوں کے بارے سیموئیل کو کیا بتایا؟

الف۔____

ب۔ ____________________________________

ج۔ وہ کیا چاہتے تھے؟

د۔ وہ بادشاہ کیوں چاہتے تھے؟

1۔ 6 آیت میں بادشاہ کے لیے اُن کی درخواست پر سیموئیل کا ردِ عمل کیا تھا؟

2۔ پس، اُس نے خداوند سے دعا کی۔ خداوند نے 7 آیت میں اُسے کیا کہا؟

الف۔ وہ کسے رد کر رہے تھے؟

ب۔ جو کچھ اُنہوں نے خداوند کے لیے کیا تھا وہی وہ اب سیموئیل کے لیے کر رہے تھے (8 آیت)؟

3۔ سیموئیل کے لیے خدا کی ہدایت کیا تھی (9 آیت)؟

4۔ سیموئیل نے وہ سب کچھ اُن کو بتایا جو بادشاہ کی مانگ کر رہے تھے جو کچھ خدا نے کہا تھا۔ اُس نے اُنہیں 11۔17 آیات میں کیا کہا؟

حوالہ جات	بادشاہ کیالے گا۔۔۔	بادشاہ کیاکرے گا۔۔۔
11۔12 آیت		الف۔ ب۔ ج۔ د۔ ح۔
13 آیت	الف۔ ب۔ ج۔	
14 آیت	الف۔ ب۔ ج۔.	
15 آیت	الف۔ ب۔	
16 آیت	الف۔ ب۔ ج۔ د۔	
17 آیت	الف۔ ب۔	

1۔بادشاہ کے لیے لوگوں کاجواب کیاہو گا(18 آیت)؟

2۔لوگوں کے چِلانے کے لیے خداوند کاجواب کیاہو گا (18 آیت)؟

3۔19 آیت میں سیموئیل اُن کے "مگر"(لیکن) کی وضاحت کو ختم کرنے کے بعد۔ لیکن کیا؟

4۔لوگوں نے کیا تقاضا کرنا جاری رکھا؟

الف۔ وہ اب بھی چاہتے تھے ____________________

ب۔ وہ اِس طرح چاہتے تھے ____________________

ایسا بادشاہ رکھنا جو ____________________

ایسا بادشاہ رکھنا جو ____________________ اور

____

5۔سیموئیل نے سُنا جو لوگوں نے کہا اور وہ خداوند کے سامنے حاضر ہوا۔ خداوند کا جواب کیا تھا(22 آیت) ؟

____

____

سبق نمبر پانچ۔ حصہ نمبر 3

عکس:

8 باب میں آیات پر قریب سے نظر ڈالیے۔ کئی لفظوں کو دہرایا گیا ہے اور وہ تقاضا کرتے ہیں کہ ہم دوسری پر غور کریں اور اُن کے معنی کو دریافت کریں۔ (6 -9 آیات) الفاظ رد کرنا اور دستبردار ہونے کو قیاس کیجیے۔ وہ کونسے دوسرے الفاظ اور حالات ہیں جو اسرائیل کے خدا کو رد کرنے کو آشکارہ کرتے ہیں؟

خروج 16 : 1۔8 ____

کب آپ اپنے آپ کو ایسے الفاظ " اگر صرف (محض) " کہتے یا سوچتے ہوئے پاتے ہیں؟ یہ الفاظ ہیں جو دل کی شکایتیں اور بُڑبڑانے کو عیاں کرتی ہیں۔

____

____

کب کسی نے آپ کے بارے بڑبڑایا اور شکایت کی ہے۔ اِس کی وجہ کیا تھی اور کیسے آپ نے اِسے محسوس کیا؟

____

____

خروج 32: 1۔6 ____

کیا آپ کبھی مختلف دیوتا (خدا) کو تلاش کرنا چاہتے تھے جس کے لیے آپ سوچ سکتے ہیں کہ آپ اُس پر انحصار کر سکیں کیونکہ آپ نے محسوس کیا کہ آپ کو خدا، زمین اور آسمان کے خالق نے آوارہ چھوڑ دیا؟

____

خدا کے لیے تبدیلی کے طور پر ہم میں کیا استعمال کرنے کا انتخاب کرتا ہوں

____

____

ایک اور لفظ جو 1 سیموئیل 8 میں بار بار ظاہر ہوتا ہے وہ لفظ لینا ہے۔

11۔17 آیات میں استعمال ہوئے اِس لفظ کے نیچے لائن لگائیں۔

خدا اور اُن کے اپنے منتخب کردہ بادشاہ کے درمیان فرق کا موازنہ کیجیے:

اپنے خدا کے کلام کے مطالعہ سے آپ خدا کے بارے کیا جانتے ہیں؟

احبار 26: 5۔13

نظر ثانی کیجیے جو سیموئیل لوگوں کو بادشاہ کے متعلق بتاتا ہے کہ وہ کیا کرے گا:

1 سیموئیل 8 : 11۔17

بہت سی آیات میں الفاظ کان لگانا اور سُننا کو استعمال کیا گیا ہے۔ خدا نے سیموئیل سے اُس سب کو سُننے کے لیے کہا جو لوگوں کو کہنا تھا۔ وہ اُس سے چاہتا تھا کہ سُنے اور سمجھے کہ وہ سیموئیل نہیں تھا جسے وہ رد کر رہے تھے بلکہ یہ خود خدا تھا جسے وہ اپنے بادشاہ کے طور پر رد کر رہے تھے۔ سیموئیل کو نا صرف سُننا تھا بلکہ اُسے لوگوں کو خبر دار بھی کرنا تھا۔ خدا اُن سے چاہتا تھا کہ وہ جانیں کہ بادشاہ جو اُن پر راج کرے گا وہ کیا کرے گا۔ اور اگرچہ، نے اُنہیں سُنا، 19 آیت ہمیں بتاتی ہے کہ اُنہوں نے اُسے سُننے سے انکار کیا اور بادشاہ کی مانگ کو جاری رکھا۔ سیموئیل پھر دوبارہ خداوند کے سامنے وہی دھرتا ہے جو دوبارہ کہتا ہے، " اُن کی سُن اور اُنہیں بادشاہ دے۔ "

آپ کا اُس کے لیے ردِ عمل کیا ہے جس کی لوگ مانگ کر رہے ہیں؟

کیا آپ بادشاپ چاہیں گے اگر آپ جانتے ہیں کہ بادشاہ آپ سے کیا لے گا؟ کیوں؟ کیوں نہیں؟

خدا کو اپنے بادشاہ کے طور پر رد کرنے کے لیے لوگوں کا کیا مقصد تھا اور دوسروں قوموں کی مانند بادشاہ رکھنے کا کیا سبب تھا(20 آیت)؟

دعا:

اے خداوند، میں اپنے آپ سے "کیوں" سوالات پوچھتے ہوئے پاتا ہوں۔ کیوں لوگوں کو تُجھے اپنے بادشاہ کے طور پر رد کرنے کا انتخاب کرنا تھا؟ کیوں وہ دوسری قوموں کی مانند بننا چاہیں؟ کیوں وہ تیری راہبری کے تحت تیرے لوگوں کے ساتھ رہنا نہیں چاہتے؟ سب کچھ جو تُونے کیا اُن سے محبت رکھی اور اُن کے لیے مہیا کیا۔ کس چیز نے قوموں کو جو اُن کے چوگرد تھیں بہت موہ لینے والا بنایا جس سے وہ تجھے چھوڑنا چاہتے تھے؟ بالکل اُسی وقت، میں اپنی زندگی کا قیاس کرتا ہوں اور فیصلے اور انتخابات کرتا ہوں۔ میں تُجھ سے درخواست کرتا ہوں کہ میری آنکھیں کھول، میرے دل کی آنکھیں کھول تا کہ وہ اُن راہوں کو دیکھ سکے جس میں میں جانا چاہتا ہوں دُنیا کی راہوں کی بجائے میں تیری محبت اور خداترسی کی حفاظت اور نگہبانی میں جشن مناوں۔ مجھے ایسا دل بخش جو جو میری آوارہ گردی کے باوجود میرے خداوند اور میرے خدا کا وفادار رہے۔

سبق نمبر پانچ۔ حصہ نمبر 4

تعارف:

ہم نئے کردار کے ساتھ ملنے والے ہیں جس نے اسرائیل کی تاریخ میں معنی خیز کردار ادا کیا۔ لوگوں نے کہا کہ وہ بادشاہ چاہتے تھے تا کہ وہ بھی دوسری قوموں کی مانند بن سکیں۔ اُنہوں نے خداوند کو اپنے بادشاہ کے طور پر رد کیا۔ یہ کوئی نئی چیز نہیں تھی۔ اسرائیل دوسرے دیوتاوں کی پرستش کرتے ہوئے خدا کو چھوڑ چکا تھا جب وہ اُنہیں مصر سے باہر نکال لایا تھا۔ لہذا، خدا نے سیموئیل کو ہدایت کی کہ وہ اُنہیں بادشاہ دے۔ سیموئیل کی تنبیہ کے باوجود کہ جو بادشاہ کرے گا جو اُن پر راج کرے گا، لوگوں نے اُس کی ایک نہ سُنی۔

اسائنمنٹ:

1 سیموئیل 9 اور 10 پڑھیے۔ اگر آپ کی بائبل میں انقسامی سُرخیاں ہیں، آپ جانتے ہیں کہ 1 سیموئیل 9 اور 10 سیموئیل کے ساول کو اسرائیل کے بادشاہ بننے کے لیے مسح کرنے کی کہانی کے ساتھ تعلق جوڑتا ہے۔

مشق:

1۔ ہم 1 سیموئیل 9 : 1۔2 میں ساول کے بارے کیا سیکھتے ہیں؟

2۔ 3 اور 4 آیات میں کیا مسلہ تھا؟

3۔ ساول کی فکر کیا تھی (5 آیت)؟

4۔ ساول کو کیا ضرورت تھی (7۔9 آیت)؟

5۔ اُنہوں نے کہاں جانے کو ترتیب دیا (10 آیت)؟

6۔ لڑکیوں نے اُنہیں کہاں بتایا کہ وہ اُسے پائیں گے (11 – 14 آیت)؟

7۔ خدا نے سیموئیل کے لیے کیا آشکارہ کیا تھا (15۔17 آیات)؟

8۔اِن آیات میں وہ دو الفاظ کونسے ہیں جو بتاتے ہیں جو ساول کو اسرائیل کے راہنما کے طور کرنا تھا؟

الف۔____________________(16 آیت)

ب۔____________________(17 آیت)

9۔ساول سیموئیل غیب بین، سے، پہلی مرتبہ ملتا ہے۔ سیموئیل کیسے تصدیق کرتا ہے کہ یہ وہی آدمی ہے جس کی ساول اور خادم راہ دیکھ رہے ہیں؟ وہ ساول سے کیا کہتا ہے؟

____

____

10۔20 آیت کے اختتام پر سیموئیل ایک دلچسپ بیان دیتا ہے۔ وہ کیا کہتا ہے؟

____

____

21 آیت میں ساول کا کیا جواب ہے؟

____

____

سبق نمبر پانچ۔ حصہ 5

درس و تدریس:

سیموئیل ساول کو اسرائیل کے پہلے بادشاہ کے طور پر مسح کرنے والا ہے۔ ساول اور اُس کے نوکروں کو ایک صحن میں لایا گیا جہاں سب مہمان بیٹھے ہوئے تھے۔ سیموئیل ساول کو عزت کے ساتھ بیٹھنے کی جگہ دیتا ہے۔ اُس نے باورچی کو خاص ہدایات دی تھیں کہ وہ اُس گوشت کے ٹکڑے کے ساتھ کیا کرے جسے وہ لایا اور باورچی کو دیا تھا۔ وہ گوشت کا ٹکڑا ران تھی جسے گوشت کو پسندیدہ حصہ قیاس کیا جاتا تھا اور مہمانوں کو عزت کے طور پر پیش کیا جاتا تھا۔ سیموئیل ساول کو واضح کرتا ہے کہ اِس موقع کے لیے گوشت تیار کیا گیا ہے۔

اُس جشن کے بعد سیموئیل اور ساول اُس اونچے مقام سے نیچے اُترے جہاں اُنہیں کھانا کھانا تھا۔ ساول اور سیموئیل نے بات کی اور پھر صبح ساول اور اُس کے خادم جانے کے لیے تیر تھے۔ سیموئیل شہر کے کنارے پر آدمیوں کے ساتھ چہل قدمی کر رہا تھا اور ساول سے کہا کہ وہ اپنے نوکروں کو آگے بڑھنے کے لیے کہے اور اُس سے کہا کہ وہ تھوڑی دیر یہاں رُکے۔ سیموئیل ساول کو کیا دینا چاہتا تھا (27 آیت)؟

مشق:

بادشاہ کا مسح تیل کے ساتھ کیا گیا تھا۔ تیل کو انسان کے سر پر انڈیلا جاتا تھا۔

1۔ وہ کیا اعلان ہے جو سیموئیل 1 سیموئیل 10 : 1 میں کرتا ہے؟

____

____

2۔ 2-5 آیات میں سیموئیل ساول سے تین چیزیں کہتا ہے جو یہاں سے جانے کے بعد رستے میں واقع ہونگیں۔

ساول کس سے ملے گا؟	ساول اُن سے کہاں ملے گا؟	کیا واقع ہو گا؟

3۔ 6 اور 7 آیات میں سیموئیل کیا وعدہ کرتا ہے؟

دعا:

اے قادرِ مطلق خداوند خدا، ہم اُن کو تیری طرف اُٹھاتے ہیں جو اُس اختیار میں ہیں جہاں وہ رہتے ہیں۔ ہم دعا کرتے ہیں کہ اُن کے وسیلہ ہماری سرزمین میں، ہمارے ملک میں، ہماری دُنیا میں تیری مرضی پوری ہو اور انجام پائے۔ ہم جانتے ہیں کہ اکثر و پیشتر ہم مزاحمت کرتے ہیں اور اُس اختیار کے خلاف بغاوت کرتے ہیں بجائے اِس کے کہ ہم حکومتی راہنماوں کے لیے دعا کریں۔ اُن کے لیے ہمیں دل بخش جو حکومت میں ہیں اور اُنہیں طاقت اور قوت دے کہ وہ اپنے خاص ذمہ داریوں کو پورا کریں۔ ہم اُن میں سے ہر ایک پر تیرے روح القدس کے انڈیلے جانے کے لیے دعا کرتے ہیں کہ وہ جو فیصلے اور انتخاب کریں وہ تیری پاک مرضی کے مطابق ہوں۔

سبق نمبر چھ۔ حصہ نمبر 1

درس و تدریس:

1 سیموئیل 10 :6 میں سیموئیل ساول کو بتاتا ہے کہ خدا کا روح اُس پر اپنی قدرت کے ساتھ آئے گا۔ اضافہ کرتے ہوئے، اُس نے ساول کو بتایا کہ وہ نبیوں کے ساتھ نبوت کرے گا۔ پر سیموئیل نے کہا، " تُم ایک فرق شخصیت میں بدل جاوگے۔ جب ایک بار یہ نشان پورے ہو گئے، تو جیسا موقع ہو گا تُم ویسا کرنا، کیونکہ خداوند تمہارے ساتھ ہے۔" خدا کا روح ساول کے " مختلف شخص" بننے کا سبب ہو گا۔ خدا ساول میں تبدیلی پیدا کرے گا۔ 9 آیت ہمیں بتاتی ہے کہ خدا نے ساول کے دل کو بدل دیا۔۔۔ ساول نے نبیوں کے ساتھ نبوت کی۔ خدا کا روح قدرت کے ساتھ اُس پر اُترا۔

ہم نہیں جانتے کہ سیموئیل کے اُسے بادشاہ کے طور پر مسح کرنے سے پہلے ساول کیسا دکھائی دیتا تھا۔ سب کچھ جو ہمیں بتایا گیا وہ یہ ہے کہ خدا کے روح نے اُسے بدل دیا اور تبدیلی جو خدا نے کی اُس پر دوسروں نے غور کیا۔ 1 سیموئیل 10 :11 میں ہمیں بتایا گیا ہے کہ جب وہ جنہوں نے اُسے جان لیا تھا اُسے نبیوں کے ساتھ نبوت کرتے دیکھا، وہ مدد نہیں کر سکتے تھے لیکن پوچھ سکتے تھے کہ ساول کے ساتھ کیا ہوا تھا۔

سیموئیل سے ساول کا مسح ہونا اُسے ایسے شخص کے طور پر رکھتا ہے جسے خداوند کی طرف سے اپنے راستباز مقاصد کے لیے استعمال کیا جانا ہو۔ وہ خداوند کا مسح شُدہ راہنما تھا۔ سیموئیل نے ساول کو تیل کے ساتھ مسح کیا اور اب وقت آ پہنچا تھا کہ لوگوں کے سامنے اُس کا بادشاہ کے طور پر اعلان کیا جائے۔ 17 آیت میں سیموئیل نظر ثانی کرتا ہے جو رونما ہو چُکا تھا۔ وہ لوگوں کو یاد دلاتا ہے کہ خدا ہی ایک تھا جو اُنہیں مصر کی مخالف طاقتوں اور دیگر بادشاہتوں سے باہر نکال لایا تھا۔ وہ اُنہیں بتاتا ہے کہ وہ ایسے لوگ ہیں جنہوں نے خدا کو رد کیا جس نے اُنہیں اُن کی مصیبتوں اور مایوسیوں میں سے بچایا۔ خدا نے اُنہیں رد نہیں کیا، لیکن اُنہوں نے بادشاہ رکھنے کی ضد کرتے ہوئے خدا کو رد کیا۔ اب اُن کا بادشاہ جسے خداوند کی طرف سے چُنا گیا تھا اُسے لوگوں کے سامنے پیش کیا جانا تھا۔

مشق:

کہانی 1 سیموئیل 10 : 20 میں جاری رہتی ہے۔

1۔ کس قبیلے کو چُنا گیا تھا؟

____

2۔ کس قبیلے کو چُنا گیا تھا؟

____

3۔ آخر کار، ساول کو جو بیٹا ______________ چُنا گیا۔ لیکن مسئلہ کیا ہے؟ ساول کہاں ہے؟

____

4۔23 آیت میں اُنہوں نے اسباب میں چھپے اپنے بادشاہ کو ڈھونڈ لیا۔ یہ وہی شخص تھا جسے خداوند نے چُن لیا تھا۔ جب وہ لوگوں کے درمیان کھڑا تھا تو ساول کو واضح قدو قامت کیا تھی(23 آیت)؟

____

5۔24 آیت میں سیموئیل کا لوگوں کے لیے کیا اعلان تھا؟

____

____

6۔لوگوں کا جواب کیا تھا؟

____

7۔24 آیت میں سیموئیل نے لوگوں کے لیے حکومت کے طرز قواعد کی وضاحت کی۔ آپ کی بائبل ہو سکتا ہے قواعد کے لیے کراس ریفرنس رکھتی ہو۔ کراس ریفرنس ہماری راہنمائی استثناء17 : 14۔20 کی جانب کرتے ہیں۔ جب آپ پڑھتے ہیں آپ بادشاہ کے لیے قواعد کو سیکھیں گے۔

الف۔ 14 آیت۔ بہت سال قبل یہ الفاظ موسیٰ کی جانب سے کہے گئے تھے۔ اُس نے پہلے ہی سے کس چیز کی پیش بینی کی تھی اِس سے پہلے کہ اسرائیلی وعدہ کی سر زمین میں داخل ہوتے ؟

____

____

ب۔ بادشاہ کی کونسی دو صفات ہونا تھیں؟

______________ اور ______________

ج۔ بادشاہ کے لیے خبرداری کیا تھی(16 آیت)؟ کیوں؟

____

____

د۔ اُس کی بیویوں کے بارے اُسے کیا بتایا گیا تھا(17 آیت)؟

____

____

ر۔ اُس کی دولت کے بارے اُسے کیا بتایا گیا تھا؟

____

ڑ۔ اُسے 18۔20 آیات میں بتایا گیا تھا کہ اُسے اپنی زندگی کے تمام آیا میں قانون کی دھیان کے ساتھ وفاداری کرنی ہے تا کہ وہ سیکھ سکے______________

____

اور______________________________

اُسے اپنے آپ کو قیاس نہیں کرنا تھا______________________________

He was not to consider himself ______________________________

اور______________________________

ح۔ اور، خدا نے کیا وعدہ کیا؟

سبق نمبر چھ۔ حصہ نمبر 2

اسائنمنٹ:

1 سیموئیل 11 : 15 ہمیں بادشاہ کے طور پر ساول کی زندگی کے بارے مزید کہانیاں بتاتی ہیں۔ دوبارہ، کیونکہ یہاں اَب اسباق کی میں جن کا ہم مطالعہ کرنے کے قابل اُن سے بڑھ کو مواد ہے، تو یہ ضروری ہے کہ آپ اپنے طور پر اِن ابواب کو پڑھیں تاکہ آپ میں یہ سمجھ بڑھ سکے کہ ساول کے ساتھ اُس کے دورِ حکومت کے دوران کیا رونما ہوا تھا۔

درس و تدریس:

11 باب میں ہم اُس واقع ہو سیکھتے ہیں جس نے لوگوں کیا س طرف راہنمائی کی کہ وہ ساول کی بادشاہ کے طور پر تصدیق کریں۔

12 باب میں سیموئیل اسرائیل کے لوگوں کے سامنے بات کرتا ہے اور اُن کے رویہ کے طریقہ کار کو بانٹتا ہے۔

وہ اُنہیں یاد دلاتا ہے کہ

خداوند نے اُن کے رونے کو سُنا اور اُنہیں مصر سے نکال لایا(آیت______)

وہ خداوند کو بھول گئے اور اُسے چھوڑ دیا تھا((آیات____________)

خداوند نے اُنہیں معاف کیا اور اُنہیں اُن کے دُشمنوں سے چھڑا لیا(آیت______)

وہ خدا کی علاوہ کسی بادشاہ کو چاہتے تھے(آیت______)

اگر وہ اُس کی خدمت اور فرمانبرداری کرتے تو بابرکت ٹھہرتے(آیت______)

اگر وہ نافرمانی کرتے اور بغاوت کرتے تو خداوند کو اُن کے خلاف ہوتا تھا(آیت______)

اُنہوں نے محسوس کیا کہ اُنہوں نے بہت بُری چیز کی ہے اور سیموئیل سے التجا کی کہ وہ اُن کے لیے دعا کرے(آیت______)

اُس نے اُنہیں یاد دلایا کہ اِس کے باوجود جو اُنہوں نے کیا تھا، وہ خداوند کے دور نہ ہوں(آیت______)

خداوند اُن سے دستبردار نہیں ہو گا کیونکہ وہ اُنہیں اپنا بنانے سے خوش تھا(آیت______)

آخر کار، سیموئیل اُنہیں یاد دلاتا ہے کہ وفاداری کے ساتھ خداوند کی خدمت کریں، پورے دل سے اُس کے وفادار ہوں، اور اُن بڑی چیزوں کو یاد رکھیں جو اُس نے اُن کے لیے کی تھیں(آیت______)

13 باب میں ہم سیکھتے ہیں کہ ساول کو سوختنی قُربانی پیش کی گئیں (9 آیت) یہ صرف کاہنوں کا کام تھا۔ سیموئیل نے اُسے 13۔14 آیات میں کیا بتایا؟

____

____

14 باب میں ساول خداوند کے لیے قُربانگاہ بناتا ہے۔ وہ 37 آیت میں خداوند سے پوچھتا ہے کہ اُسے فلستیوں کے بارے کیا کرنا چاہیے۔ خدا کا جواب کیا ہے ؟

____

15 باب میں خداوند ساول کو بادشاہ کے طور پر مکمل طور پر رد کرتا ہے۔

خداوند کی طرف سے کیا پیغام تھا جو سیموئیل 2 آیت میں ساول کے لیے لایا؟

____

____

ساول کو کیا کرنا تھا(3 آیت)؟

ساول کو در حقیقت کیا کرنا تھا(آیات 7۔9)؟

خداوند نے سیموئیل سے کیا کہا(10۔11 آیات)؟

ساول نے اور کیا کیا(12 آیت)؟

سیموئیل کا ساول کا سامنا کرنے کے بعد، سیموئیل 22۔23 آیات میں کیا جواب دیتا ہے ؟

سبق نمبر چھ۔ حصہ نمبر 3

عکس:

ساول پر کتنا مغموم تبصرہ ہے۔ وہ ایسا انسان تھا جسے خداوند کی طرف لوگوں پر بادشاہ کے طور پر خدمت کرنے کے لیے چُنا گیا تھا، ایسا شخص جسے خداوند کی طرف سے چُنا گیا تھا اور جس سے بہت محبت رکھی گئی تھی۔

(الف) سیموئیل اور لوگوں کے درمیان تعلقات کے ساتھ کیا رونما ہوا؟

____

____

لوگ اپنے رستے پر جانا چاہتے تھے۔ وہ خود فیصلہ کرنا چاہتے تھے کون ان کی راہنمائی کرے گا۔ وہ اُسے سُننا نہیں چاہتے تھے جو خداوند اُنہیں اپنے نبی سیموئیل کے ذرائع خبر داری دیتا تھا۔ لوگوں نے خداوند کو رد کیا اور اُسے چھوڑ دیا جس نے اُنہیں اُن کی غلامی اور مصیبت میں سے نکال کر اُس ملک میں لے آیا جس کا اُس نے اُن سے وعدہ کیا تھا۔ وہ اِس طرح زندگی بسر کرنے کے خواہاں تھے کہ وہ بھی دوسری قوموں کی طرح اپنا بادشاہ رکھیں۔

(ب) سیموئیل اور ساول کے درمیان تعلق کے ساتھ کیا ہوا؟

____

____

سیموئیل جانتا تھا کہ خداوند نے اپنا روح ساول پر انڈیلا ہے۔ وہ جانتا تھا کہ خدا ساول کے دل کو تبدیل کر چکا ہے۔ سیموئیل نے اُس ایک کو لوگوں کے سامنے پیش کیا جسے خداوند نے بادشاہ کے طور پر مسح کیا تھا۔ بادشاہ بننے کے لیے لوگوں نے اُس کی تصدیق کی تھی۔ کوئی اِس طرح جلدی نہ کرتا جس طرح ساول نے بیوقوفی سے عمل کرنا شروع کیا۔ اُس نے خدا کی ہدایات اور قوانین کی نافرمانی کی اور اپنے طریقے سے چیزوں کو کرنے کا انتخاب کیا۔

(ج) ساول اور خدا کے درمیان تعلق کے ساتھ کیا ہوا؟

____

____

آدمی جس کا دل خداوند نے تبدیل کر دیا تھا وہ ایسا شخص بنا جس نے خدا سے اپنا منہ موڑ لیا اور اُس کی فرمانبرداری کرنے سے انکار کیا۔ نتیجہ کے طور پر، خداودنے ساول کا جواب دینے سے انکار کیا جب اُس نے اُسے پُکارا۔ اُس نے خدا کی عزت کو اپنی عزت کے ساتھ بدل دیا، اور، آخر کار، خداوند نے ساول کو بادشاہ کے طور پر رد کیا کیونکہ ساول نے پہلے خداوند کے کلام کو رد کیا تھا۔

استدعا:

سیموئیل نے 1 سیموئیل 15 : 22۔23 میں ساول کے لیے سخت الفاظ استعمال کیے۔ ساول نے خدا کی نافرمانی کی تھی اور پھر سیموئیل کے سامنے اپنی نافرمانی کو درست ثابت کرنے کی کوشش کی۔ اِن الفاظ کے ساتھ، ساول نے سامنا کیا اور یہ اقرار کیا کہ، " میں نے گناہ کیا ہے۔ میں نے خداوند کے حکم اور ہدایات کی بے حرمتی کی ہے۔ میں لوگوں سے خوفزدہ تھا لہذا میں نے اُنہیں ایسا کرنے دیا۔" آپ ہو سکتا ہے ایسے ہی جواب کو خروج 32 : 21۔24 میں پائیں جب ہارون لوگوں سے ڈرا، اور اُن کی موجوں میں کھو گیا، اور سونے کے بچھڑے کو بنانے میں اُن کی مدد کی۔ ساول نے خدا اور سیموئیل کے ساتھ اپنے سارے تعلق کو خطرے میں ڈال دیا۔ آخر کار، 1 سیموئیل 15 : 34۔35 کے مطابق اِن تعلقات کے ساتھ کیا رونما ہوا؟

ہمیں، بھی، یہ اقرار کرنے کی ضرورت ہے کہ ہم گناہ کر چکے ہیں۔ ہم اکثر خداوند کے حکم کی بے حُرمتی کرتے ہیں اور اُن کی ہدایت کی جنہیں اُس نے ہم پر مقرر کیا ہوتا ہے۔ اگر ہم اپنے آپ کے ساتھ وفادار ہیں، تو کیا ہم یہ قبول کر سکتے ہیں کہ ہم ڈر گئے تھے اور ہجوم کے دباؤ میں آ گئے تھے؟ کیا آپ اُن اوقات کو یاد کر سکتے ہیں جب آپ اپنے آپ کو ہجوم کے دباؤ میں پاتے ہیں بجائے اِس کے کہ آپ درست چیز کریں؟

ساول نے کہا وہ ڈر گیا تھا۔ اپنے خوف کا قیاس کیجیے۔ کیوں میں ہجوم میں ہوتا ہے؟ میں کس سے خوف زدہ ہوں؟

ہم سب گناہ کر چکے ہیں۔ یہاں کوئی ایک بھی نہیں ہے جس نے وہ سب کچھ نہ کیا ہو جس کا خدا نے حکم دیا تھا۔ ہم سب نے نافرمانی کی اور ہم کسی چیز کے مستحق نہیں ہیں بلکہ خداوند کے قہر اور سزا کے کیونکہ ہم نے غلطیاں کی۔ بہر حال، خوشخبری آ رہی ہے!

سبق نمبر چھ۔ حصہ نمبر 4

یاد دہانی:

خدا ہم سے چاہتا ہے کہ ہم اُس کی خوشخبری کو جانیں کو یسوع کے وسیلہ آتی ہ۔ آپ کی حوصلہ افزائی کی جاتی ہے کہ آپ سارے باب کو یاد کریں! زبور 130 ہمیں یہ خوشخبری دیتا ہے۔ جب ہم اپنے آپ کو نیچا محسوس کرتے ہیں اور نااُمید ہونے کو محسوس کرتے ہیں کیونکہ ہم نے غلطیاں اور خطائیں کی ہوتی ہیں، تو خداوند خود ہمیں اُمید سے بھری زندگی کی پیشکش کرتا ہے اور مکمل طور پر چھٹکارہ دلاتا ہے۔ ہماری غلطیوں کی شدت سے قطع نظر اور سخت رویے کے نتائج سے قطع نظر، خدا ہم سے چاہتا ہے کہ ہم اُس کی عظیم محبت کو جانیں۔ وہ یسوع کی موت اور اُس کے جی اُٹھنے کے وسیلہ ہمیں واپس خرید لیتا ہے اور اپنی محبت سے بھرتا ہے۔ ہمارے گناہ کے باوجود ہمارے لیے ضمانت دیتے ہوئے ہم آزاد ہوتے ہیں کیونکہ وہ ہمیں چھڑا چکا ہے۔

زبور 130 کی یہ آٹھ آیات خدا کی محبت کو پیش کرتی ہیں۔ اِن آیات کو یاد کرنے کے لیے یہ ہفتہ لیجیے۔ اِنہیں اپنے انڈکس کارڈ پر لکھیے اور جب آپ اِسے یاد کریں تو اِن الفاظ کو آپ کے لیے کام کرنے دیں۔ ہو سکتا ہے آپ کے پاس اپنے دوست کو اُمید دلانے کے لیے موقع ملے جب آپ اکٹھے اِن آیات کو یاد کرتے ہیں۔

درس و تدریس:

زبور 130 بہت سے الفاظ کو استعمال کرتا ہے جو اپنے اندر معنی سے بھرے ہوئے ہیں۔ زبور اُس سمجھ کو بے نقاب کرے گا جب ہم اِن میں سے کچھ الفاظ کی تعریف کو قیاس کرتے اور نظر ثانی کرتے ہیں:

(الف) **رحم:** رحم خدا کا عمل ہے ہمیں نہ دیتے ہوئے جس کے ہم مستحق ہوتے ہیں (سزا اور موت) لیکن وہ ہمیں دیتا ہے جس کے ہم مستحق نہیں ہوتے ہیں (محبت، معافی، اور ہمیشہ کی زندگی)۔

(ب) **معافی:** معافی کچھ ایسی چیز ہے جو نہ تو کمایا جا سکتا ہے نہ ہی مستحق ہے۔ معافی ایک تحفہ ہے جو اُس ایک کی جانب سے ملتا ہے جو مزید اپنے بدعنوانی کے مرتکب کرنے والے کے خلاف نہیں رکھتا۔ درحقیقت، جو معاف کرتا ہے وہ مزید اُس ایذا یا دُکھ کو یاد نہیں رکھتا۔ معافی وہ ہے جو خدا ہمیں دیتا ہے یہاں تک جب ہم اُس کی پاکیزگی کے خلاف کام کرتے ہیں اور اُس سے جُدا ہو کے زندگی بسر کرتے ہیں۔ جب خدا ہمیں اُس کی معافی دیتا ہے وہ اُس نفرت کو مٹا دیتا ہے جو ہمیں اپس کے درمیان علیحدگی کا سبب بنتی ہے اور ایک بار پھر تعلق کو بحال کرتا ہے۔

(ج) **خوف:** اِس زبور میں خوف خوف زدہ ہونے کا عمل نہیں ہے۔ ڈر یا خوف پاک ڈر کی سمجھ کے ساتھ رہنا ہے۔ کیونکہ خدا نے ہمیں پیدا کیا، ہمیں معاف کیا، اور ہم سے محبت رکھتا ہے ہم اُس سے ڈرتے ہیں۔ ہم اپنی زندگیوں کے ساتھ اُس کی عزت و احترام کرتے ہیں اُس کے جواب میں جو اُس کی ہمارے لیے وفادار محبت ہے۔

(د) **اُمید:** اُمید کسی چیز کی خواہش کرنا نہیں ہے۔ اُمید جانتی ہے اور خدا کے کلام کی سچائی کو کسی کی زندگی میں بسیرا کرتی ہے اور یقین رکھتی ہے کہ جسے دیکھا نہیں جا سکتا وہ اب آنے والا ہے، جیسے کہ ہمیشہ کی زندگی۔

(ح) **کفارہ:** کفارے کا مطلب ہے کہ خون بہایا گیا تھا۔ یسوع دُنیا کے کفارے کے لیے مرا۔ کفارے کا مطلب ہے کہ لوگوں کے لیے خون کے ساتھ قیمت ادا کی جا چکی ہے تاکہ وہ خدا کے فرزند بنیں۔ ایک زندگی دوسرے کو دی گئی تھی۔ یسوع اِس لیے مرا تاکہ آپ اور میں خدا باپ کے ساتھ ہمیشہ ہمیشہ کے لیے کثرت بھری زندگی بسر کر سکیں۔

دعا:

اے خداوند، رحم کے لیے ہمارے رونے کو سُن۔ تُو اُس سب کا ریکارڈ نہیں رکھتا جو ہم کرتے ہیں جو کہ غلط ہے۔ اگر تُو حساب رکھے تو کوئی ایک بھی اِس قابل نہیں کہ وہ تیری حضوری میں کھڑا ہونے کے قابل ہوں۔ اِس کے باوجود ہماری غلطیوں کے رکارڈ کو رکھ، تُو ہمارے سب گناہوں کی معافی کی پیشکش کرتا ہے۔ ہم کیا کر سکتے ہیں لیکن تُجھ سے ڈرتے ہیں جب ہم تیری عزت و احترام کرتے ہیں جو ہم اپنی زندگیوں کے تمام ایام میں کرتے ہیں؟ ہماری اُمید تُجھ میں ہے۔ تُو بنیاد ہے جس پر ہماری زندگیاں تعمیر ہیں۔ تُو ہمیں اُس سے زیادہ دیتا ہے جس کا ہم تصور کر سکتے ہیں۔ ہماری اُمید یہ جاننے میں کہ تیری ختم نہ ہونے والی محبت ہمیں ہمارے گناہوں سے مکمل چھٹکارہ دیتی ہے اور ہمیں ہمیشہ کے لیے تیرے فرزند بناتی ہے۔ ہم صرف تُجھے اپنا شکریہ اور حمد و تعریف دے سکتے ہیں۔

نظرِ ثانی

مبارک ہو! آپ سٹڈی خدا کی مرضی، ہمارا رستہ کو مکمل کر چکے ہیں۔ آپ بائبل کی بہت ساری نئی کہانیوں اور کرداروں کے ساتھ آگاہی حاصل کر چکے ہیں۔ اب، یہ نظرِ ثانی کرنے کا وقت ہے۔ یاد رکھیے، یہ کوئی امتحان نہیں، محض آپ کی اور آپ کی ترقی کی تصدیق کرنے کا ایک موقع ہے جب آپ اپنی زندگی کو شکل دیتے ہوئے اِس دلچسپ سفر پر چلنا جاری رکھتے ہیں۔ جب آپ مطالعہ کرتے ہیں آپ کہانیوں کی حقیقتوں کو اور خدا اور انسان کے بارے سچائیوں کو سیکھ رہے ہوتے ہیں۔ آپ یہ بھی دریافت کر رہے ہوتے ہیں کہ حقیقتوں اور سچائیوں کو اپنی زندگی میں جو کہ اِس 21ویں صدی میں ہے کیسے لاگو کرنا ہے۔

آئیں مندرجہ ذیل ہر کردار پر نظرِ ثانی کرتے ہیں اور الفاظ کو لکھتے ہیں جو آپ کے ذہن میں کھڑے ہوتے ہیں جب آپ اُن کی کہانی کو یاد کرتے ہیں۔

1۔ نعومی: ____________________

2۔ روت: ____________________

3۔ بوعز: ____________________

4۔ حنہ: ____________________

5۔ عیلی: ____________________

6۔ سیموئیل: ____________________

7۔ ساول: ____________________

اب، آئیں نقشے پر نظرِ ثانی کرتے ہیں۔ مندرجہ ذیل مقامات پر نظر کریں:

1۔ سیلا، ہیکل کا مقام۔ عبادت اور قُربانیوں کی جگہ (1 سیموئیل 1 : 3)

2۔ افرائیم کا مقام۔ پہاڑی ملک جہاں راما کا شہر آباد تھا۔ جگہ جہاں حنہ او القانہ رکھتے تھے (1 سیموئیل 1 : 1، 1 سموئیل 2 : 11)

3۔ مدیانیوں کے اوور کے درمیان ملک جس پر فلستیوں کا قبضہ تھا (1 سیموئیل 4 : 1۔2)

4۔ فلستیوں کے علاقے جہاں عہد کے صندوق کو لیا گیا تھا: اشدود، گاتھ، اور عقرون (1 سیموئیل 5)

5۔ بیت شمس جہاں صندوق کو اسرائیلیوں سے پھر حاصل کر لیا گیا تھا (1 سیموئیل 6: 10۔12)

6۔ قریت یعریم جہاں صندوق کو الیعزر کی نگہبانی میں رکھا گیا تھا (1 سیموئیل 7 :1)

7۔ بنیجمن کے قبیلے کا مقام۔ جہاں ساول رہتا تھا (1 سیموئیل 1 : 9)

عکسی نظرِ ثانی:

ہم خدا کی مرضی، ہمارا رستہ کے اِس مطالعہ میں تین بنیادی کرداروں کا مطالعہ کر چکے ہیں۔

1۔ ایک طریقے (رستے) کی مثال دیجیے جس میں روت کی زندگی خدا کی مرضی کا عکس پیش کرتی ہے جس میں اُس نے اپنی ساری زندگی بسر کی۔

____

____

1۔ اُس رستے کی مثال دیجیے جس میں سیموئیل نے خدا کی مرضی کا عکس پیش کرتے ہوئے اپنی زندگی بسر کی۔

2۔اسرائیل نے کس چیز کا انتخاب کیا جس نے قوم کی خواہش کو ایسی چیزیں کرنے کا عکس پیش کیا بجائے اِس کہ وہ خدا کی مرضی کے مطابق زندگی بسر کرتے ؟

3۔ساول کی زندگی سے مثال دیجیے جس میں وہ خدا کی مرضی کا عکس پیش کرنے کی بجائے اپنے رستے کا عکس پیش کرنے کے لیے اپنی زندگی گزارنے کا انتخاب کرتا ہے:

استدعائیہ نظر ثانی:

1۔روت 4: 16 کہتی ہے،" پھر نعومی نے بچے کو لیا،اُسے اپنی گود میں رکھا اور اُس کی حفاظت کی۔" اِس آیت سے آپ ک زندگی کے لیے ایک استدعا کیا ہے؟

2۔1 سیموئیل 2 :1 کہتی ہے،" میرا دل خداوند میں شادمان ہوا ہے۔۔۔کیونکہ میں تیری رہائی سے خوش ہوتا ہوں۔" کیسے حنہ کے الفاظ مجھے چیلنج کرتے ہیں جب میں مشکل حالات کے اوقات کے دوران اپنے رویے کا قیاس کرتا ہوں؟

3۔زبور 130 اُمید کی بات کرتا ہے! اِن الفاظ کے ہر ایک معنی پر نظر ثانی کیجیے جیسے خدا کی محبت والی خوشخبری آپ سے اِس زبور کے وسیلہ بات کرتی ہے:

الف۔رحم۔

ب۔معافی۔

ج۔خوف

د۔اُمید۔

ح۔کفارہ

دعا:

اے خداوند خدا، آسمانی باپ، تیو مجھے اپنے کلام کے ایک اور مطالعہ کے اختتام پر لے آیا ہے۔ تُو نے مجھے دل سے محبت کے ساتھ دوسروں کی خدمت کرنے کے لیے چیلنج دیا ہے۔ تُو نے مجھے سیموئیل کی زندگی کے وسیلہ سکھایا ہے ایسی زندگی جو تیرے کلام کو سُنتی اور سمجھتی ہے۔ تُو نے مجھے یاد دلایا ہے کہ تیرا روح جو مجھ میں کام کرتا ہے مجھے فرق ہونے کی طاقت بخشتا ہے۔ اِس سٹڈی نے مجھے اپنے آپ کو پہلے رکھتے ہوئے تُجھے رد کرنے سے خبردار کیا ہے تُجھ سے تحقیر کو دکھاتے ہوئے اور جو تُو میری زندگی سے چاہتا ہے۔ آخر کار، تُو مجھے معاف کرنے والی محبت کے ساتھ یقین دلاتا ہے جو مجھے تیری بلا استحقاق محبت بخشتی ہے اور مجھے اُس سے محفوظ رکھتی جس کا میں مستحق ہوں۔ مجھے ہمت دے کہ میں دوسروں کو یہ خوشخبری سُناوں تاکہ وہ، بھی تیرے ساتھ بچانے والے تعلق میں آنے کے قابل بن سکیں۔